SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 Vol:07 / Issue : 351 Wednesday 18th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۵۱ مورخہ ۱۸ر دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز بدھ، ۱۶ر جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات:۴

اجین میں مسجد اور مندر کے درمیان غیر قانونی تجاوزات پر چلا بلڈوزر

مدھیہ پردیش کے اجین میں ایک بار پھر بلڈوزر کارروائی کے ذریعہ غیر قانونی تجاوزات کو منہدم کر دیا گیا ہے۔ دراصل مشہور چامُنڈا ماتا مندر کے قریب واقع ایک مسجد کے پاس ہو رہے غیر قانونی تعمیر کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ یہ کارروائی ایک ہندو تنظیم کی شکایت پر کی گئی ہے۔ ہندو تنظیم نے اپنی شکایت میں بتایا تھا کہ مندر اور مسجد کے درمیان میں دکانوں اور گوداموں کی غیر قانونی تعمیر ہو رہی ہے جسے فوری طور پر ہٹایا جانا چاہیے۔ شکایت ملنے کے فوراً بعد میونسپل کارپوریشن کے افسران کی ایک ٹیم جائے وقوع پر جا کر تحقیق کی، ٹیم نے شکایت کو درست پایا۔ تحقیق کے بعد میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے بلڈوزر کے ذریعہ غیر قانونی تعمیرات کو زمین دوز کر دیا۔ بلڈوزر کارروائی کے دوران پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی، تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ واضح ہو کہ 'ہندو جاگرن منچ' نے میونسپل کارپوریشن اور پولیس انتظامیہ سے غیر قانونی تعمیرات کے حوالے سے شکایت کی تھی۔ ساتھ ہی تنظیم کے کارکنان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم بھی ایک ویڈیو پوسٹ کیا تھا جس میں انہوں نے غیر قانونی تعمیرات کو لے کر ناراضگی کا اظہار کیا تھا اور انتظامیہ سے اسے ہٹانے کی مانگ کی تھی۔ ساتھ ہی تنظیم نے ویڈیو کے ذریعہ یہ بھی پیغام دیا تھا کہ اگر تجاوزات نہیں ہٹائے گئے تو وہ لوگ اس کے خلاف ایک بڑی تحریک چلائیں گے۔ حالانکہ اس معاملے میں تنظیم کو وہاں کے لوگوں کی مدد بھی حاصل تھی۔ قابل ذکر ہے کہ جس غیر قانونی تعمیر کو منہدم کیا گیا ہے اس کی تعمیر وویک پروہت نامی ایک تاجر کر رہا تھا۔ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کئی دفعہ نوٹس جاری کیا جا چکا تھا۔ اس کے باوجود بھی وویک غیر قانونی تعمیر کو جاری رکھا ہوا تھا۔ آخر کار میونسپل کارپوریشن تجاوزات ہٹاؤ گینگ، بلڈنگ آفیسر دیپک شرما اور پولیس انتظامیہ کی موجودگی میں غیر قانونی تعمیرات کو بلڈوزر کے ذریعہ منہدم کر دیا گیا۔

'وَن نیشن، وَن الیکشن' بل لوک سبھا میں پیش

حمایت میں 269 اور خلاف میں پڑے 198 ووٹ

دہلی: وزیر داخلہ امت شاہ سے مشورہ کے بعد وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے لوک سبھا اسپیکر سے 'وَن نیشن، وَن الیکشن' بل کو صلاح و مشورہ کے لیے جے پی سی کے پاس بھیجنے کی گزارش کی جسے منظوری مل گئی۔ لوک سبھا میں آج 'وَن نیشن، وَن الیکشن' یعنی 'ایک ملک، ایک انتخاب' کو لے کر زبردست سرگرمی دیکھنے کو ملی۔ لوک سبھا میں اس بل کی اپوزیشن پارٹی لیڈران نے سخت مخالفت کی، لیکن ووٹنگ کے بعد یہ ایوان زیریں میں پیش کیا گیا۔ 'وَن نیشن، وَن الیکشن' بل سے متعلق لوک سبھا میں جب ووٹنگ ہوئی تو اس کی حمایت میں 269 اراکین پارلیمنٹ نے ووٹ کیا، جبکہ اس کے خلاف 198 اراکین پارلیمنٹ کے ووٹ پڑے۔ بعد ازاں مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال کی گزارش پر بل کو جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کے پاس بھیج دیا گیا ہے۔ دراصل مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے مشورہ کے بعد مرکزی وزیر قانون میگھوال نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے 'وَن نیشن، وَن الیکشن' بل کو وسیع صلاح و مشورہ کے لیے پارلیمنٹ کی جوائنٹ کمیٹی کے پاس بھیجنے کی گزارش کی تھی۔ اس گزارش کو لوک سبھا اسپیکر کی منظوری مل گئی۔ حالانکہ اس بل کو پاس کرنے کے لیے جو دو تہائی اکثریت چاہیے تھی، وہ حکمراں طبقہ کو حاصل نہیں ہوئی۔ لوک سبھا میں اس بل سے متعلق ہوئی ووٹنگ میں مجموعی طور پر 461 ووٹ پڑے اور اکثریت کے لیے 307 ووٹ چاہیے تھے، لیکن اسے 44 ووٹ کم ملے۔ یہی وجہ ہے کہ کانگریس رکن پارلیمنٹ منکم ٹیگور نے 'وَن نیشن، وَن الیکشن' کی تجویز کو ناکام قرار دیا۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ 'وَن نیشن، وَن الیکشن' بل پر بحث کے دوران لوک سبھا میں اپنا واضح نظریہ بیان کیا۔ امت شاہ نے کہا کہ ''جب یہ آئین ترمیمی بل کابینہ کے پاس بحث میں آیا تھا تبھی وزیر اعظم نے ہی کہا تھا کہ اسے جے پی سی کو دینا چاہیے۔ اس پر بھی سطح پر تفصیلی گفتگو ہونی چاہیے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''اس وجہ سے ہی مجھے لگتا ہے کہ اس میں ایوان کا زیادہ وقت خرچ کیے بغیر اگر وزیر محترم کہتے ہیں کہ وہ اسے جے پی سی کو سونپنے کو تیار ہیں، تو جے پی سی میں مکمل بحث اور تبادلہ خیال ہوگا۔ بعد ازاں جے پی سی کی رپورٹ کی بنیاد پر کابینہ اسے پاس کرے گی۔ اس کے بعد پھر سے اس پر مکمل بحث ہوگی۔'' اس بل سے متعلق مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے کہا کہ رول 74 کے تحت وہ اس بل کے لیے جے پی سی کی تشکیل کی تجویز کریں گے۔ بہرحال، کانگریس کے کئی سرکردہ لیڈران نے آئین ترمیمی بل کی سخت مخالفت کی ہے۔ جے رام رمیش نے ایک خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''ایک ملک، ایک انتخاب بل صرف پہلا سنگ میل ہے۔ اصل مقصد ایک نیا آئین لانا ہے۔ آئین میں ترمیم کرنا ایک بات ہے، لیکن ایک نیا آئین لانا آر ایس ایس اور پی ایم مودی کا اصل مقصد ہے۔'' ایک دیگر کانگریس لیڈر گورو گگوئی نے کہا کہ یہ آئین اور لوگوں کو ووٹ دینے کے حق پر حملہ ہے۔ بل کی مخالفت میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ منیش تیواری اور سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ دھرمیندر یادو نے ایوان میں پُرزور تقریر بھی کی۔ سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو نے بھی اس بل کی شدید الفاظ میں مخالفت کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ فیصلہ حقیقی جمہوریت کے لیے خطرناک ثابت ہوگا۔

چھگن بھجبل کی ناراضگی بڑھی، اجیت پوار کے خلاف کھولا محاذ، اٹھا سکتے ہیں سخت قدم

مہاراشٹر میں دیویندر فڑنویس حکومت کی کابینہ تشکیل پانے کے بعد سے وزیر نہیں بنائے جانے پر کئی لیڈران ناراضگی ظاہر کر چکے ہیں۔ اس میں سب سے بڑا نام این سی پی کے سینئر لیڈر چھگن بھجبل کا ہے، جنھوں نے پارٹی صدر اجیت پوار کے خلاف ایک طرح سے محاذ کھول دیا ہے۔ ساتھ ہی بھجبل نے جلد ہی کوئی بڑا فیصلہ لینے کا اشارہ دیا ہے۔ چھگن بھجبل نے فڑنویس وزارتی کونسل میں انھیں شامل نہیں کیے جانے کو لے کر براہ راست طور سے اجیت پوار پر حملہ کیا اور دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس انھیں کابینہ میں شامل کیے جانے کے حق میں تھے۔ انھوں نے کہا کہ این سی پی چیف اجیت پوار پارٹی کے لیے ویسے ہی فیصلے لیتے ہیں جس طرح بی جے پی کے لیے فڑنویس اور شیوسینا کے لیے ایکناتھ شندے کرتے ہیں۔ ایک دن پہلے کی گئی 'جہاں نہیں چینا، وہاں نہیں رہنا' تبصرہ کو لے کر قیاس آرائیوں کے درمیان بھجبل نے کہا کہ وہ بدھ کو این سی پی کارکنان اور یبولا انتخابی حلقہ کے لوگوں سے بات کرنے کے بعد کچھ کہیں گے۔ اہم او بی سی (انتہائی پسماندہ طبقہ) لیڈر نے کہا کہ وہ وزیر نہیں بنائے جانے سے مایوس نہیں ہیں، لیکن اپنے ساتھ کیے گئے سلوک سے بے عزت محسوس کر رہے ہیں۔ بھجبل نے ناسک میں صحافیوں سے بات چیت میں دعویٰ کیا کہ انھیں مئی میں لوک سبھا انتخاب لڑنے کے لیے کہا گیا تھا، لیکن ان کا نام کبھی طے نہیں ہوا۔ یبولا سیٹ سے اسمبلی انتخاب جیتنے کے کچھ ہفتے بعد بھجبل نے کہا کہ حال میں انھیں راجیہ سبھا سیٹ کی پیشکش کی گئی تھی۔ انھوں نے کہا کہ ''میں نے ناسک سے لوک سبھا انتخاب لڑنے کا مشورہ قبول کر لیا۔ جب میں اس سال کے آغاز میں راجیہ سبھا میں جانا چاہتا تھا، تو مجھے اسمبلی انتخاب لڑنے کے لیے کہا گیا۔ مجھے آٹھ دن پہلے راجیہ سبھا سیٹ کی پیشکش کی گئی تھی، جسے میں نے نامنظور کر دیا۔'' بھجبل نے سوال کیا کہ ''انھوں نے تب میری بات نہیں سنی، اب وہ اسے (راجیہ سبھا سیٹ) دے رہے ہیں۔ کیا میں آپ کے ہاتھوں کا کھلونا ہوں؟'' انھوں نے تلخ انداز میں پوچھا کہ ''کیا آپ کو لگتا ہے کہ جب بھی آپ مجھے کہیں گے میں کھڑا ہو جاؤں گا، جب بھی آپ مجھے کہیں گے میں بیٹھ جاؤں گا۔

حکومت کے ذریعے جمہوری نظام کا EVM سے قتل، حکومت کا عوامی جذبات سے کوئی لینا دینا نہیں: پٹولے

ناگپور 17 / دسمبر (عزیز اعجاز) ای وی ایم کے ذریعے منتخب ہونے والی بی جے پی مخلوط حکومت جمہوری نظام کو ختم کرنے کا کام کر رہی ہے۔ پربھنی میں پولیس نے کومبنگ آپریشن کیا اور دلت بھائیوں پر تشدد کیا۔ پتہ چلا ہے کہ سومناتھ سوریاونشی نامی دلت نوجوان کی پولیس کی مار پیٹ میں موت ہو گئی۔ بیڑ ضلع کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کا بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے کہا ہے کہ بی جے پی مخلوط حکومت کو عوام کے جذبات سے کوئی لینا دینا نہیں ہے جبکہ ان دونوں معاملات میں حکومت کے کردار پر چوطرفہ تنقیدیں کی جا رہی ہیں۔۔آج اجلاس شروع ہونے سے قبل مہا وکاس اگھاڑی کے تمام ایم ایل ایز نے ودھان بھون کے سامنے ای وی ایم، بیڑ اور پربھنی معاملے میں حکومت کے خلاف جم کر نعرے لگائے۔ اور مانگ کی کہ" بیڑ ضلع کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، قاتلوں کو تحفظ دینے والی سرکار مردہ باد"۔ اس موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں استعمال ہونے والی ای وی ایم کا قانون ساز اسمبلی میں استعمال کیا گیا، اور اس کے لیے گجرات سے ای وی ایم منگوائی گئی تھیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ملک بھر میں ای وی ایم کا غلط استعمال ہو رہا ہے۔

ون نیشن ون الیکشن بل کا مقصد ملک کو درپیش مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش: دھوٹھا کرے

ناگپور 17 / دسمبر (عزیز اعجاز) شوسینا پرمکھ ادھو ٹھاکرے اور ان کے بیٹے آدتیہ ٹھاکرے نے آج ودھان بھون میں وزیر اعلی دیویندر فڈنویس سے ملاقات کر کے انہیں مبارکباد دی نئی حکومت کے قیام کے بعد دونوں کے درمیان یہ پہلی ملاقات تھی۔ لیکن بعد ازیں میڈیا سے بات کرتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ وہ مہاراشٹر میں عام سیاست کی توقع رکھتے ہیں، ادھو نے یہ بھی کہا کہ میں الیکشن نہیں جیت سکا۔ وہ لوگ الیکشن جیت گئے اور ان کی حکومت بن گئی۔ اب امید ہے کہ جو بھی فیصلے لئے جائیں گے وہ مہاراشٹر کے مفاد میں ہونگے۔ تاہم، ٹھاکرے نے طنز کیا کہ وہ عوام کے ذریعے ان سے پوچھتے رہیں گے کہ انہوں نے یہ الیکشن کیسے جیتا ہے۔ مرکزی سرکار کے ذریعہ "ون نیشن ون الیکشن" پر لائی گئی بل کے متعلق پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ ایک قوم، ایک الیکشن کا معاملہ بعد میں آنا چاہیے۔ پہلے الیکشن کمشنر کا انتخاب ہونا چاہیے۔ اگر صدر منتخب ہو سکتا ہے تو الیکشن کمشنر کیوں نہیں۔۔؟ اگر لوگوں کو ای وی ایم کے بارے میں شک ہے تو حکومت اور الیکشن کمیشن کا یہ اولین فرض ہے کہ وہ ان شکوک و شبہات کو ختم کرے۔

جماعت اسلامی ہند کی جانب سے بیڑ میں مسجد کا تعارفی پروگرام

تمام وطنی بھائی کثیر تعداد میں شرکت کریں: پروفیسر جاوید علی خان

بیڑ 17 دسمبر جماعت اسلامی ہند شاخ بیڑ نے مسجد حنا جالنا روڈ بیڑ میں مسجد کا تعارفی پروگرام منعقد کیا جس میں تمام معلومات فراہم کی جائے گی کہ مسجد کیا ہے، مسجد کا اندرونی حصہ، مسجد میں نماز کا اہتمام کیسے کیا جاتا ہے، نماز کیسے پڑھی جاتی ہے۔ وغیرہ۔ اس میں اورنگ آباد سے تعلق رکھنے والے اسلامی مفکر انجینئر عبدالواجد قادری تفصیلی رہنمائی کریں گے۔ ہمارا ملک ہندوستان دنیا کا واحد ملک ہے جہاں مختلف ذاتوں اور مذاہب کے لوگ ہزاروں سالوں سے ہم آہنگی کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ اگرچہ ہر ایک کی ثقافت، زبان، رہن سہن اور خوراک مختلف ہیں، لیکن ہم اپنے ملک کے طور پر جانے جاتے ہیں جو اس تنوع میں ہماری وحدت اور سالمیت کو پروان چڑھاتا ہے۔ اس روایت کو جاری رکھنے، محبت، رواداری اور باہمی تعاون کے جذبات کو بڑھانے اور غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لیے مسجد تعارفی پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جس میں اسلامی مفکر انجینئر واجد قادری اورنگ آباد رہنمائی کریں گے۔ مسجد کا تعارفی پروگرام 19 دسمبر 2024 بروز جمعرات شام 6.00 بجے حنا مسجد، ہوٹل حنا انٹرنیشنل کے پیچھے، جالنہ روڈ، بیڑ میں ہوگا۔ تمام وطنی بھائی کثیر تعداد میں شرکت کریں اس طرح کی اپیل جماعت اسلامی ہند بیڑ شاخ کے صدر پروفیسر جاوید علی خان نے کی ہے۔

اہل خواتین کھلاڑیوں کو انتظامیہ میں براہِ راست تقرری دی جائے رکن پارلیمنٹ سونوانے نے مرکزی وزیر کھیل کے سامنے معاملہ پیش کیا

بیڑ، 16 دسمبر (نمائندہ): اسکول گیمز فیڈریشن آف انڈیا کے تحت مسلسل تین سال قومی سطح پر کھیلنے والی خواتین کھلاڑیوں کو پہلے براہِ راست کلاس 1 عہدوں پر تقرری دی جاتی تھی۔ تاہم، گزشتہ دس سالوں میں ایسی کوئی تقرری عمل میں نہیں آئی ہے۔ رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے نے مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویا اور وزیر مملکت برائے کھیل رکھشا کھڈسے کو یادداشت پیش کر کے اہل خواتین کھلاڑیوں کو" لاڑلی بہن" اسکیم کے تحت براہِ راست تقرری دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویا اور وزیر مملکت رکھشا کھڈسے کو پیش کردہ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ اسکول گیمز فیڈریشن آف انڈیا کے تحت مسلسل تین سال قومی سطح پر فٹ بال کھیلنے والی خواتین کھلاڑی سخت محنت کے ساتھ اپنے ریاست اور ملک کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ان خواتین کھلاڑیوں کی خدمات کو تسلیم کرنے اور انہیں حوصلہ افزائی دینے کے لیے" لاڑلی بہن" اسکیم کے تحت اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں مسلسل تین سال قومی سطح پر کھیلنے والی خواتین کھلاڑیوں کے لیے براہِ راست تقرری کی پالیسی بنائی جائے۔ ان کی محنت کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں مرکزی یا ریاستی حکومت میں کلاس 1 عہدے دیے جائیں تا کہ ان کی خدمات کا اعزاز کیا جا سکے اور مستقبل میں مزید خواتین کھلاڑیوں کو قومی سطح پر کھیلنے کی ترغیب ملے۔ یادداشت میں مزید فوری فیصلہ اور اس کے نفاذ پر زور دیا گیا۔ اس کے جواب میں وزیر مملکت رکھشا کھڈسے نے اس مطالبے کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ اس پر جلد فیصلہ لیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ صرف بیڑ ضلع میں ہی تقریباً 50 خواتین کھلاڑی ایسی ہیں جنہوں نے مسلسل تین سال قومی سطح پر کھیلوں میں حصہ لیا ہے۔ اگر رکن پارلیمنٹ سونوانے کا یہ مطالبہ منظور کر لیا جاتا ہے تو اس سے ملک بھر کی" لاڑلی بہن" خواتین کھلاڑیوں کو بڑا فائدہ پہنچے گا۔

پربھنی اور بیڑ کے واقعات پر اسمبلی میں دوسرے دن بھی ہنگامہ، بحث کی اجازت نہ ملنے پر اپوزیشن کا دن بھر کے کام کاج کا بائیکاٹ

ناگپور 17 دسمبر (عزیز اعجاز) مہاراشٹر اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے آج دوسرے دن بھی پربھنی میں آئین کی خلاف ورزی ساتھ ہی بیڑ میں سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے بہیمانہ قتل کے سنسنی خیز واقعہ کے بعد پولیس کی بربریت اور وہاں جاری کومبنگ آپریشن کے علاوہ بھیم سینک سومناتھ سوریہ ونشی کی پولیس حراست میں پراسرار موت کے معاملہ پر اپوزیشن نے انتہائی جارحانہ انداز میں پولیس کی بربریت کے خلاف اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ان دونوں معاملات پر تحریک التوا کے ذریعہ فوری طور پر بحث کرانے کا مطالبہ کیا، لیکن اسپیکر نے اسے یہ کہہ کر مسترد کر دیا کہ اس معاملے پر وہ کل فیصلہ لیں گے، کہ آیا اس معاملے پر بحث کی اجازت دینا ہے یا نہیں۔! اسی درمیان نانا پٹولے (کانگریس) نے کہا کہ امبیڈکر وادی نوجوان سومناتھ سوریہ ونشی کی موت پولس کی مار پیٹ کی وجہ سے ہوئی ہے۔ پربھنی میں پولیس کی طرف سے کئے گئے کومبنگ آپریشن کیا حکومت کے اشارہ پر کئے گئے تھے۔ اس مسئلہ پر بحث کے لئے تحریک التواء پیش کی گئی ہے لہذا اسے منظور کر کے بحث کی اجازت دی جائے۔ وہیں وجے وڈیٹوار نے کہا کہ جب سے مہایوتی سرکار اقتدار میں آئی ہے تب سے مراٹھواڑہ کے ضلع پربھنی اور بیڑ میں جس طرح کے انسانیت سوز واقعات رونما ہوئے ہیں وہ اس ریاست کو شرمسار کرنے والے ہیں۔ وجے وڈیٹوار نے سوال کیا کہ کیا مہایوتی نے ریاست کے غنڈوں کو تحفظ دینے کے لیے اکثریت حاصل کی ہے۔؟ تاہم اسپیکر کی جانب سے بحث کی اجازت نہ دینے کے فیصلے پر اپوزیشن نے آج دن بھر کیلئے اجلاس کے بائیکاٹ کا اعلان کرتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔۔۔

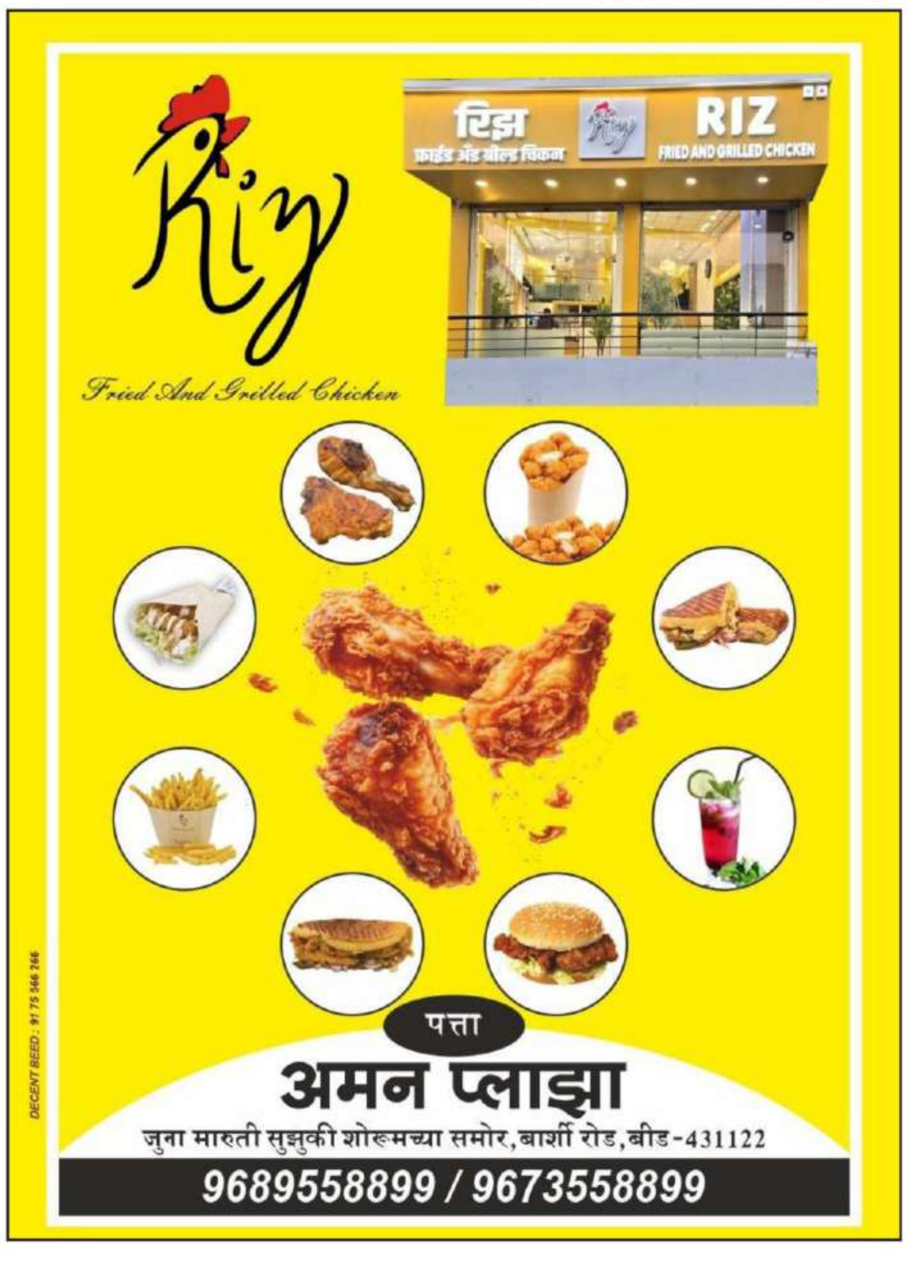

ڈاکٹر مدیحہ صدیقی کا دریافت کردہ سالمہ کا پیٹنٹ منظور

جالنہ (محمد اظہر فاضل) ڈاکٹر مدیحہ صدیقی کو کیمسٹری مضمون میں پیٹنٹ (patent) سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر صاحبہ نے ایک نیا سالمہ (molecule novel) دریافت کیا ہے جو فنگس کے ذریعے ہونے والی بیماریوں کے لئے علاج کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس پیٹنٹ کا عنوان 1, 2, 3-TRIAZOLYL-THIAZOLIDINONE COMPOUNDS AS HERAPEUTICALLY ACTIVE AGENTS ہے۔ انہوں نے حال ہی میں اپنی PhD مکمل کی ہے۔ اسی دوران 5 تحقیقی مقالے بہترین امپیکٹ فیکٹر کے ساتھ سائنسی جریدوں میں شائع کیے ہے۔ ڈاکٹر صاحبہ یہ ڈاکٹر جاوید شیخ (ڈائریکٹر اکسیر اکیڈمی) کی اہلیہ ہے اور موظف مدرس انور اقبال صدیقی جو کہ مدینۃ العلوم اسکول جالنہ کے استاد رہے ان کی دختر ہے۔ ان کی بنیادی تعلیم اردو زبان میں جالنہ کے معروف ادارے انجمن اشاعت تعلیم اردو ہائی اسکول سے ہوئی ہے۔ تعلیم کے سفر میں جناب محمد افتخار، نثار دیشمکھ، احمد نور قریشی، وحیدہ باجی، رانا باجی و دیگر اساتذہ اکرام کی رہنمائی حاصل رہی ہے۔ انھوں نے اپنی تحقیق کو ڈاکٹر باپو شنگھٹے کی رہنمائی میں مکمل کیا جو بھارت کے 2 فیصدی سائنسدانوں میں شامل کیے گئے ہیں۔ ڈاکٹر مدیحہ صدیقی کے پیٹنٹ کو ملی منظوری اور اس کامیابی پر ان کے عزیز و اقارب نے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے اور دعائیں دی۔

ضلع جالنہ ڈائیٹ میں اردو ریڈنگ پروگرام 2.0 کا کامیاب انعقاد، قاضی کمال ڈائمنڈ ریڈر سے سرفراز

جالنہ (محمد اظہر فاضل) آؤ کتابوں سے دوستی کریں اس عنوان کے تحت ضلعی ادارہ برائے تعلیم و تربیت ڈائیٹ جالنہ میں اردو ریڈنگ پروگرام 2.0 کا ضلع سطحی یک روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں ضلع کے 8 تعلقہ سے 32 اردو بلاک ایمبیسیڈر اساتذہ حضرات نے شرکت کی اور پورے ذوق و شوق سے تمام سرگرمیوں کو انجام دیا۔ ریاستی سفیر اختر جہاں قریشی ضلعی سفیر عبدالغفار شیخ اور عبدالرحمن شیخ کی مکمل منصوبہ بندی و عمدہ رہنمائی کے باعث ورکشاپ حد درجہ کامیاب رہا۔ تمام تعلقہ سفیران کا مکمل تعاون حاصل رہا ساتھ ہی تمام اساتذہ نے نہایت ہی عمدہ انداز میں اپنے عملی کام پیش کیے اور اظہار خیال کیا۔ آخری احتسابی سیشن میں ضلعی سفیر عبدالغفار شیخ کے ذریعے تعلقہ سفیر قاضی کمال کو ڈائمنڈ ریڈر کے خطاب سے نوازا گیا۔ یہ ورکشاپ ڈائٹ جالنہ کے صدر شعبہ اردو سید اختر کی نگرانی و رہنمائی میں لیا گیا افتتاحی تقریب میں پرنسپل ڈائیٹ جالنہ کی صدارت میں ڈاکٹر نیلوفر پٹیل، ڈاکٹر دراڈے، نے اظہار خیال کیا وہی صدارتی خطاب میں پرنسپل ڈاکٹر کامبلے نے اساتذہ کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ آپ ہی اپنی قوم کے معمار ہو لہٰذا احساس جوابدہی کے ساتھ کام کریں۔ ڈاکٹر اختر نے اپنے افتتاحی کلمات میں کہا کہ ہمیں اردو کے طلباء کو کتابوں سے دوستی کروا کر ان میں سائنسی نقطہ نظر اور ریاضیاتی نظریہ کو پروان چڑھانے کی اشد ضرورت ہے۔ وہی موبائل کے سحر سے نسل نو کو آزاد کرانے کے ساتھ اسکے صحیح استعمال کرنے کے فوائد سے انھیں روشناس کرانا ضروری ہے۔۔ اس ایک روزہ ورکشاپ کے بعد تعلقہ سطح پر تعلیمی کانفرنس لینے کے لئے نظام الاوقات تیار کیا گیا۔

Wednesday 18th December 2024
بروز بدھ ۱۸/دسمبر ۲۰۲۴
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
SINCE: 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

محمودہ بیگم۔ایم۔اے بی ایڈ
گلبرگہ یونیورسٹی،گلبرگہ۔

نظیر اکبر آبادی کی طرح منور رانا بھی عصر حاضر کے ایک بڑے عوامی شاعر تھے۔آپ کی شاعری میں ایک مخصوص انداز اپنے اندر وہ تاثیر رکھتا ہے جسکو پڑھنے کے بعد قاری متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ جب ہم آپ کی شاعری کا مطالعہ کرتے ہیں تو ان کی شاعری میں جگہ جگہ عصری حثیت اور انسانی نفسیات کی بھر پور ترجمانی دیکھنے کو ملتی ہے۔آپ نے زندگی اور اس سے متعلق مسائل کی حقیقی ترجمانی کی ہے۔مثلاً یہ اشعار دیکھیے:

گڑگڑائے نہیں ہاں حمد وثنا سے مانگی
بھیک بھی ہم نے جو مانگی تو خدا سے مانگی
امیر ریشم وکمخواب میں ننگی نظر آئی
غریب شان سے اک ٹاٹ کے پردے میں رہتی ہے
امیر شہر کا رشتے میں کوئی کچھ نہیں لگتا
غریبی چاند کو بھی اپنا ماما مان لیتی ہے

منور رانا موجودہ دور کے ایک ایسے عوامی شاعر تھے، جن کی شاعری میں ایک خوددار شاعر کی انا بھی پوشیدہ تھی اور ایک حساس شاعر کے دل کی دھڑکنیں بھی سنائی دیتی تھیں۔

آپ ایک بے باک شاعر ہی نہیں تھے بلکہ ایک احساس اور نیک دل انسان بھی تھے۔دور حاضر میں جنکا کوئی ثانی ملنا محال ہے۔انہوں نے روایتی شاعری سے بالکل الگ ہٹ کر اپنے کلام میں نہ صرف اُردو شاعری کو نیا رخ دیا بلکہ انہوں نے اپنی شاعری میں ادبی لطافت کے ساتھ ساتھ سماج کی نبض بھی ٹٹولی اور اسکی اپنے اشعار میں بھر پور عکاسی کی۔

تمہاری محفلوں میں ہم بڑے بوڑھے ضروری ہیں
اگر ہم نہ ہوں تو پگڑی کون باندھے گا

انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعے لوگوں کو یہ پیغام بھی دیا کہ ماں کے ساتھ لوگوں کا تعلق کیسا ہونا چاہیے۔ ماں کی رفعت ومنزلت کے حوالے سے آپ کے یہ کچھ اشعار ملاحظہ فرمایں اور دیکھیں کہ وہ کس طرح جداگانہ طریقے سے آسان لب ولہجے میں اپنی ماں سے بے لوث عقیدت ومحبت کا اظہار کرتے ہیں اور یہ یقین کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ واقعی اگر روئے زمین پر جنت کہیں ہے تو وہ ماں کے قدموں کے نیچے ہے اور شاعرانہ انداز میں اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں اسے پیر وفقیر کے دربار میں نہیں بلکہ اپنی ماں کی عطر بیز آنچل ان کے دامن اور خاک آلود قدموں تلے تلاش کرو۔

چلتی پھرتی ہوئی آنکھوں سے اذاں دیکھی ہے
میں نے جنت تو نہیں دیکھی ہے ماں دیکھی ہے

نیز یہ کہ ماں کے وجود مسعود کو غنیمت خداوندی سمجھتے ہوئے ان کا ہر حکم بجالاؤ اور ان کی خدمت میں جان و دل قربان کر کے نہ صرف خوشی حشر ونشر کی پر خطر راہوں کو آسان بناؤ بلکہ خود کو جہنم کا ایندھن بننے سے بھی روک لو۔

اسطرح میرے گناہوں کو وہ دھوتی ہے
ماں بہت غصے میں ہوتی ہے تو رو دیتی ہے

نیز یہ کہ ماں کی مبارک ہستی کو اپنے لیے ہرگز بھی وبال جان تصور نہ کرو بلکہ دنیاوی جاہ وجلال اور حرص وطمع سے پرے ہو کر رضائے الٰہی کیلئے ان کی دل جوئی کرو اور دونوں جہاں میں سرخروئی کا سامان ذخیرہ کرو۔ نیز یہ کہ ہر آن و ہر لمحہ ان کے حکم کی تعمیل میں سربسجود رہو۔ان کے حکم کی تعمیل کرو۔ان کی ضرورت کا مکمل خیال رکھو۔ان کے ساتھ حسن سلوک پیش آؤ اور ان کے ساتھ ایسا رویہ روانہ رکھو جس سے ان کو گزر نہ پہنچے اور جو ان کی جسمانی کلفت اور روحانی

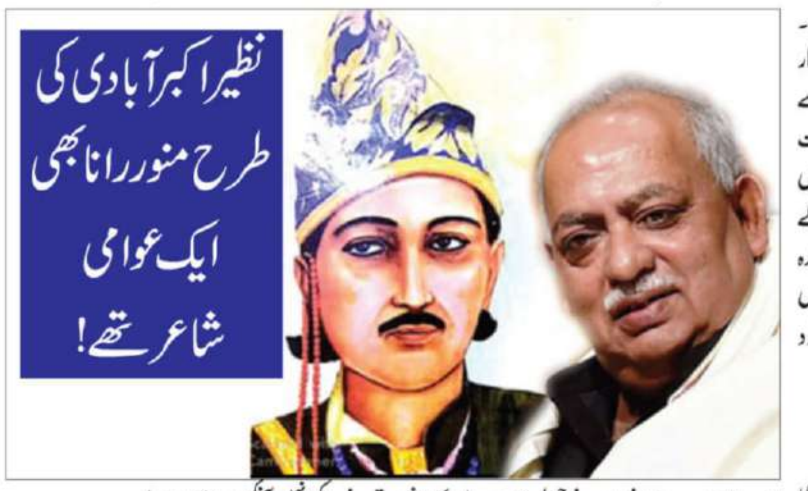

اذیت کا سبب بنے انہوں نے جسطرح سے ماں کو اپنی شاعری میں پیش کیا ہے اس طرح سے دیگر شعراء پیش کرنے سے قاصر رہے۔جسکی ماں زندہ ہوتی ہے وہ کبھی تنہا نہیں ہوتا۔ ہمیشہ اسکی ماں کی دعائیں ساتھ ہوتی ہیں۔یہ اشعار دیکھے:

ابھی زندہ ہے ماں میری مجھے کچھ بھی نہیں ہوگا
میں گھر سے جب نکلتا ہوں دعا بھی ساتھ چلتی ہے

آپ نے ملک کے موجودہ حالات پر بھی اپنے زور قلم سے جو عکاسی اور رہنمائی کی ہے وہ بھی قابل تقلید ہے۔آپ موجودہ دور کے ایک ایسے عوامی شاعر تھے جنہوں نے بدلتے ہوئے سماجی تناظر اور مسائل کو اپنے میں ڈھال کر پیش کیا ہے۔آپ نے اپنی شاعری میں دور حاضر کے سماج میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس کی ایسی لطیف عکاسی کی ہے کہ جسکی کوئی مثال نہیں ملتی۔مثلاً یہ اشعار دیکھیے:

ایک آنسو بھی حکومت کے لیے خطرہ ہے
تم نے دیکھا نہیں آنکھوں کا سمندر ہونا
فرشتے آ کر ان کے جسم پر خوشبو لگاتے ہیں
وہ بچے ریل کے ڈبوں میں جو جھاڑو لگاتے ہیں

منور رانا موجودہ دور کے ایک ایسے شاعر تھے،جنہوں نے اکیسویں صدی کے بدلتے ہوئے سماجی تناظر،مسائل اور انسانی جذبات سے لبریز نظر آتی ہے انہوں نے اپنی شاعری میں ہندی اور انگریزی لفظوں کو بھی بڑی خوبصورتی کے ساتھ برتا ہے۔ جو عصر حاضر کے معاشرے کے تجربات واحساسات کا عکاس ہوتا ہے۔لہٰذا اس کے توسط سے ادا ہونے والے مفہوم ومعانی قاری کو اس کے بحر میں قید کر لیتے ہیں۔آپ کی شاعری میں یہی خوبی جگہ جگہ دیکھنے کو ملتی ہے۔ان کی شاعری میں عہد حاضر کے انسان کی حقیقی نفسیاتی کیفیت کا احساس ہوتا ہے۔ایک ایسا انسان جو ہمارے درمیان ہے سماج کا ایک حصہ ہے اور زمانے کی ستم ظریفی اور حالات کا مارا ہوا ہے۔ دراصل آپ نے جو تجربات حصال کیے ہیں اور جو مشاہدہ اپنے گردو پیش اور اپنی ذات میں محسوس کیا۔ان ہی کو شاعری میں بغیر کسی تردّد کے پیش کر دیا۔آپ نے اس سماج کو آئینہ دکھانے کا کام کیا ہے جسمیں انہوں نے زندگی گزاری۔

منور رانا اس عہد جدید میں جدید لب ولہجہ کی شاعری کے امام تھے۔ان کی فکر میں عہد جدید کا کرب رچا بسا تھا اور کہنے کا انداز بھی منفرد تھا۔ان کو اپنی بات کہنے کا سلیقہ بہتر انداز میں آتا تھا۔وہ اپنی بات کو شاعری میں بہتر انداز سے بہت ہی اچھے سلیقے سے پیش کرتے ہیں۔سماج ،سیاست،عہد حاضر کا کرب رشتوں کی پاکیزگی کا بیان سبھی موضوعات پر آپ نے کامیابی کے ساتھ قلم اٹھایا ہے۔

پہلے بھی بے لباس تھے اتنے مگر نہ تھے
اب جسم سے لباس حیا بھی اتر گیا

الغرض آپ کے کلام میں انسانی جذبات احساسات اور عصری حیثیت سے متعلق بہت سے اشعار دیکھنے کو ملتے ہیں۔ آپ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے انسانی اقدار کی بقاء اور اس کے انحصال کے خلاف پُرزور آواز بلند کی۔ساتھ ہی مردہ ہو چکے معاشرے پر بھی کاری ضرب لگا کر اس کو سوچنے پر آمادہ کرتے ہیں۔آپ کی شاعری صرف اسٹیج کی شاعری نہیں تھی بلکہ انکی فکر میں ادب کی چاشنی بھی موجود تھی۔ان کے اشعار انسانی زندگی کے عروز وزوال کا مرقع ہو کر مرقع ہوا کرتے تھے۔

آپ نے اپنے آخری شعری مجموعے "مہاجر نامہ" میں جو درد اور کرب کا مظہر ہے جسکے مطالعے سے جہاں درد کا درماں ملتا ہے وہیں کہیں کہیں لطف بھی دوبالا ہو جاتا ہے۔ مہاجر نامہ کے چند اشعار ملاحظہ فرمائیں:

مہاجر ہیں مگر ہم ایک دنیا چھوڑ آئے ہیں
تمہارے پاس جتنا ہے ہم اتنا چھوڑ آئے ہیں
کئی آنکھیں ابھی تک یہ شکایت کرتی رہتی ہیں
کہ ہم بہتے ہوئے کاجل کا دریا چھوڑ آئے ہیں
ہماری اہلیہ تو آ گئیں ماں چھوٹ گئی آخر
کہ ہم پیتل اٹھا لائے ہیں سونا چھوڑ آئے ہیں

آپ نے اپنے شاعری کے ذریعہ سے جہاں ایک طرف ماں کی اہمیت کو سمجھانے کی کوشش کی ہے وہیں اپنی شاعری کے ذریعہ قوم کو بیدار کرنے کی کوشش کی ہے۔ایسی شخصیات صدیوں میں پیدا ہوتی ہے۔

جسم پر مٹی ملیں گے پاک ہو جائیں گے ہم
اے زمیں اک دن تیری خوراک ہو جائیں گے ہم

آپ نہ صرف اُردو شاعری اور تہذیب کے نمائندہ تھے بلکہ آپ کو ہندی اور اُردو دونوں اسٹیج پر یکساں پسند کیا گیا ہے۔کیونکہ انکی شاعری عام لوگوں کی زبان میں ہوتی تھی۔اُردو شاعری میں شاندار خدمات کے لیے وہ ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔

ہم سے محبت کرنے والے روتے ہی رہ جائیں گے
ہم جو سوئے کسی دن تو پھر سوتے ہی رہ جائیں گے

اس طرح یہ عوامی شاعر 14/جنوری 2024ء کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سو گئے اور اُردو دنیا روتی ہی رہ گئی۔

ہندستان ڈیسک

امیر خسرو

(۱۲۵۲ / تا ۱۳۲۵)

ابوالحسن یمین المتخلص بہ امیر خسرو (ولادت ۱۲۵۲ تا وفات ۱۳۲۵) ہندستانی زبان اور تہذیب کے سب سے بلند مرتبہ شاعر ہیں۔امیر خسرو ایک مختلف الجہات شخصیت کا نام ہے۔آپ کی ولادت پٹیالی میں ہوئی جو اتر پردیش کے ایٹا ضلع میں واقع ہے۔یہیں آپ کے والد امیر سیف الدین سکونت پذیر ہوئے۔صرف آٹھ سال کی عمر کے جب ہوئے تو ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔اس کے بعد دادا نے واپس بلا لیا۔یہیں ان کی پرورش وپرداخت ہوئی اور ایک بار پھر بیس برس کی عمر میں دادا کی وفات کے بعد تنہا ہو گئے۔امیر خسرو نے کئی بادشاہوں کی حکومتیں دیکھی تھی۔اس لئے حکومت کے پیچ وخم سے واقف ہو کر انہوں نے بڑی سنجیدگی سے اپنا کام انجام دیا،امیر خسرو بہ یک وقت کئی فن کے فن کار ہیں۔وہ فن موسیقی کے واقف کار بھی ہیں اور نہ صرف واقف کار بلکہ اس فن میں مہارت بھی رکھتے ہیں۔انہوں نے ہندستانی ،ہندوی اور دیگر ہندستانی بولیوں کو یکسا اور پھر بعد انہیں اچھے کا جامہ زیب تن کیا۔

امیر خسرو ایک مشہور معروف شاعر ہیں۔انہوں نے غزلیں،نظمیں لکھیں،مثنوی لکھی،نعت لکھی اور جب ان کی توجہ دیگر اصناف شاعری کی طرف مبذول ہوئی تو وہاں بھی انہوں نے دل جمعی سے خوب صورتی کے ساتھ یہ کارنامے انجام دیئے۔فارسی،ہندوی یا ریختہ میں وہ کلام کہنا مناسب سمجھتے ہیں۔ان کی عقیدت صوفی بزرگ حضرت نظام الدین اولیا سے کافی رہی تھی۔خسرو ان کے شاگرد رشید تھے۔انہوں نے ہندوی یا ریختہ میں کئی دواوین شائع کئے۔ہندستانی بولیوں سے کافی قریب ہونے کی وجہ سے وہ کبھی غزل کہتے ہیں تو کبھی مثنوی ،نہ سیہر ی بہنے پر مجبور ہوئے ہیں۔بس میں ہندستانی کی تہذیب کی جھلک سی ہے۔کہہ مکرنیاں بھی لکھیں ہیں۔ڈھکوسلے بھی لکھے ہیں۔نعت وحمد کی برکت بھی ہوئی۔فن موسیقی میں مہارت رکھنے کی وجہ سے انہیں راگ راگنیوں سے بھی کما حقہ واقفیت رہی تھی۔امیر خسرو کی عقیدت ان کے استاد سے کافی تھی اس لئے ان کے انتقال کی خبر جب انہوں نے بنگال میں سنی تو برجستہ ان سے ملنے کے اشتیاق میں یہ شعر کہہ دیا:

گوری ہوئی سیج پر مکھ پر ڈارے کیس
چل خسرو گھر اپنے رین بھئی چھو دیس

امیر خسرو کی شاعری نے اردو زبان کے فروغ میں اہم کارنامہ انجام دیا۔خسرو کی تصنیفات کی تعداد تقریباً ۴۵/ بتائی جاتی ہے۔اس سے یہ اظہار ہوتا ہے کہ واقعی خسرو نے اردو زبان وادب کی ترویج واشاعت کی ہے۔جسے دنیا کبھی فراموش نہیں کر پائے گی۔

(ڈاکٹر عمر غزالی)

زحال مسکیں مکن تغافل دورائے نیناں بنائے بتیاں
کہ تاب ہجراں ندارم اے جان ،نہ لیہو کاہے لگائے چھتیاں
شبان ہجراں دراز چوں زلف وروز وصلت چوعمر کوتاہ
سکھی پیا کی جو میں نہ دیکھوں تو کیسے کاٹوں اندھیری رتیاں
یکا یک ازل دل دوچشم جادو بصد فریبم ببرد تسکیں
کسے پڑی ہے جو جاسناوے پیارے پی کو ہماری بتیاں
چوں شمع سوزاں چو ذرا حیرات ہمیشہ گریاں بہ عشق آں مہ
نہ نیند نیناں نہ انگ چیناں نہ آپ آویں نہ بھیجیں پتیاں
بحق روز وصال دلبر کہ داد مارا فریب خسرو
سپیت من کے ورائے راکھوں جو جائے پاؤں پیا کی کھتیاں

☆امیر خسرو

غزل

میرے دل کے وہ قریب لگتا ہے
جیسے بھنورے کا گل نصیب لگتا ہے
میں غربت میں مرتا جیتا رہا ہوں
شیو※ اسکا امیرانہ اب لگتا ہے
دل عزیز کو دل سے چاہا میں نے
نفرت کرتا مجھ سے بحساب لگتا ہے
ہمسایہ بنتے بچھڑتے میں نے دیکھا
اسکی بات میں بھی اب عیب لگتا ہے
پل بھر آنکھ سے جب وہ اوجھل ہوتا
ڈر کے مارے دل کہی بیتاب لگتا ہے
وفا دوستی چاہت بھی کی میں نے
وہ دل سے ہونے بے وفا جب لگتا ہے
ترے زور وقلم میں وہ بات ہو انصار
قلم کو بھی تجھ پہ اعتبار اب لگتا ہے

انصار احمد انصار،(مدرس) امراوتی،مہاراشٹر

غزل

رقیبوں کو ہنساتے ہو یہ تم اچھا نہیں کرتے
مراجی یوں جلاتے ہو یہ تم اچھا نہیں کرتے
امیروں کی کرو خدمت ہمیں پروا نہیں لیکن
غریبوں کو ستاتے ہو یہ تم اچھا نہیں کرتے
ابھی دفتر سے لوٹا میں ابھی بس بیگ اتارا ہے
کہ پھر دفتر بلاتے ہو یہ تم اچھا نہیں کرتے
شکایت بے وفا دنیا سے مجھ کو ہے نہیں لیکن
مرا دل تم دکھاتے ہو یہ تم اچھا نہیں کرتے
کسی صورت جو تیرا ہو نہیں سکتا کبھی عاصی
اسی کے ناز اٹھاتے ہو یہ تم اچھا نہیں کرتے

ریاض عاصی، بھیونڈی

غزل

شاطر صفت دوسروں کے پر کترتے ہیں
بہت ہی کم غم میں بھی آہیں جو بھرتے ہیں
ہوس کے بچاری انھیں کیسے سمجھ آئے
فنا پیش نظر پھر بھی وہ جینے پہ مرتے ہیں
کہ کام تو مقصد کی خاطر کچھ بھی ہوتا ہے
کئی شاہ جہاں کے پاؤں پیشانی دھرتے ہیں
خود کے گناہوں کا کفا یہ وہ ادا کرتے
عوض اسکے کسی کی پارسائی سے مکرتے ہیں
کسی کی تنگ دستی پر مدد کو ہاتھ پھیلاتے
یہاں پر ظلم وہ لوگ صبح وشام کرتے ہیں
کریں کچھ دوسروں کے حق میں انجم یہ نہ
دیکھا ہے فقط مقصد کا اپنے کام
ہی وہ کر گزرتے ہیں

اختر امام انجم
سہسرام بہار انڈیا

غزل

اسے زمانے کی ایسی کوئی ہوا نہ لگے
خفا وہ مجھ سے رہے اور کبھی خفا نہ لگے
کسی کے بارے میں کچھ بھی کہو تو ایسے کہو
کہ سننے والا سنے اور اسے برا نہ لگے
بہار آئی تو بیشک ہے صحن گلشن میں
کوئی بھی پھول مگر شاخ پر کھلا نہ لگے
اگر بشر ہے تو رکھے تقاضۂ بشری
ہمارے بیچ رہے اور دیوتا نہ لگے
ہر اک دیار سے پھوٹے ہنسی خوشی کی کرن
کوئی دریچہ کسی طرح بے صدا نہ لگے
خدا کرے کہ مرے عہد کی ہر اک بیٹی
پڑھی لکھی بھی لگے اور بے حیا نہ لگے
اب اس مقام پہ آ کر بچھڑ رہے ہو کہ جب
تمھارے بن مجھے اچھی کوئی فضا نہ لگے
تمھارے واسطے خود کو تباہ کر بیٹھی
دعا کرو کہ تمھیں میری بد دعا نہ لگے"
میں اسکے حق میں دعا مانگتی ہوں نصرت
وہ بے وفائی کرے اور بے وفا نہ لگے

نصرت عتیق گورکھپوری

شاعر ہند اور شاعرہ پاک

دونوں اپنے ملکوں کے حالات کے ترجمان

غلام نبی کشافی سرینگر

طفیل مگسی

ایک دانشور کا قول ھے۔

" بہادر مارے جاتے ہیں، عقلمند پاگل ہو جاتے ہیں، فکر مند ذہنی مریض بن جاتے ہیں، جبکہ دنیا خوشحال اور مطمئن بیوقوفوں سے بھری رہتی ہے"

ایک اور مفکر کا کھنا ھے۔

" جہالت بڑی نعمت ہے، شعور آپ کو تکلیف میں ڈال دیتا ہے، اور یہ وہ تکلیف ہے جو عوام کی سمجھ سے بھی بالاتر ہے، جس تکلیف میں آپ اکیلے ہوتے ہیں۔

شعور دینا بغاوت نہیں ،نظریہ سمجھانا اُکسانا نہیں، حقائق بتانا جرم نہیں،حق کا راستہ دکھانا سازش نہیں،خوف ختم کرنا غداری نہیں"

ہمارے یہاں ہندوستان میں راحت اندوری (1950ء-2020ء) ایک انقلابی فکر ونظر کے حامل شاعر تھے۔ اگر چہ ان کے کلام وگفتار میں طنز ومزاح بھی بہت خوب ہوتا تھا،اور ان کا شعر کہنے کا لب ولہجہ بھی دوسروں سے الگ اور منفرد ہوتا تھا۔ لیکن ہندوستانی مسلمانوں کے سلگتے ہوئے مسائل کو لیکر ان کا دل اور دماغ ہر وقت بےچین رہتے تھے، جس کا اثر ان کی شاعری میں نمایاں طور پر نظر آتا تھا۔

ان کی ایک مشہور غزل کے چند اشعار اس طرح ہیں؛

لگے گی آگ تو آئیں گے گھر کئی زد میں
یہاں پہ صرف ہمارا مکان تھوڑی ہے
ہمارے منہ سے جو نکلے وہی صداقت ہے
ہمارے منہ میں تمہاری زبان تھوڑی ہے
سبھی کا خون ہے شامل یہاں کی مٹی میں
کسی کے باپ کا ہندوستان تھوڑی ہے

ان کی ایک اور غزل کا ایک مشہور شعر ہے ؛

لفظ گونگے ہو گئے ،تحریر اندھی ہو چکی
جتنے مخبر تھے وہ اخباروں کے مالک ہو گئے

اسی طرح پاکستان سے تعلق رکھنے والی اردو زبان کی معروف اور نامور شاعرہ زہرا نگاہ کا اصل نام فاطمہ زہرا اور قلمی نام زہرا نگاہ ہے،ان کی ولادت 14 مئی 1935 کو غیر منقسم ہندوستان کے شہر حیدر آباد دکن میں ہوئی لیکن تقسیم ہند کے بعد ان کے والد قمر مقصود مستقل طور پر کراچی چلے گئے تھے۔اور اس وقت زہرا نگاہ کی عمر 12 سال کی تھی، اس لئے وہ اپنے لڑکپن سے ہی پاکستان میں پلی بڑھی اور آج 89 سال کی پختہ عمر میں اور فکر انگیز شعر وشاعری کی وجہ سے اپنا ایک بڑا مقام رکھتی ہیں۔

ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگر چہ ان کی شعر وشاعری پر فیض احمد فیض کا اثر نمایا طور پر نظر آتا ہے،لیکن انہوں نے باقاعدہ فیض کی تقلید نہیں کی ہے ۔ اس لئے ان کے کلام میں ایک الگ انفرادیت بھی پائی جاتی ہے۔

سنا ہے جنگلوں کا بھی کوئی دستور ہوتا ہے
سنا ہے شیر کا جب پیٹ بھر جائے تو وہ حملہ نہیں کرتا
درختوں کی گھنی چھاؤں میں جا کر لیٹ جاتا ہے
ہوا کے تیز جھونکے جب درختوں کو ہلاتے ہیں
تو مینا اپنے بچے چھوڑ کر
کوے کے انڈوں کو پروں سے تھام لیتی ہے
سنا ہے گھونسلے سے کوئی بچہ گر پڑے تو سارا جنگل جاگ جاتا ہے
سنا ہے جب کسی ندی کے پانی میں
بئے کے گھونسلے کا گندمی سایہ لرزتا ہے
تو ندی کی روپہلی مچھلیاں اس کو پڑوسی مان لیتی ہیں
کبھی طوفان آ جائے،کوئی پل ٹوٹ جائے تو
کسی لکڑی کے تختے پر
گلہری،سانپ،بکری اور چیتا ساتھ ہوتے ہیں
سنا ہے جنگلوں کا بھی کوئی دستور ہوتا ہے
خداوندا! جلیل ومعتبر! دانا وبینا منصف واکبر!
مرے اس ملک میں اب جنگلوں ہی کا کوئی قانون نافذ کر؛؛؛

افسانہ نگار
قاضی صبیحہ، احمد نگر

افسانہ: تنہائی کا زخم

عادل کی زندگی ہمیشہ ایک خوشحال کتاب کی طرح تھی، ہر صفحہ خوشی، قہقہوں اور محبت سے بھرا ہوا۔لیکن اُس دن کے بعد، جب اس کی ماں ہمیشہ کے لیے چلی گئیں، اس کتاب کی روشنائی دھندلا گئی۔گھر کی ہر چیز ویسی ہی تھی، لیکن ہر شے تنہائی کا گہرا زخم لیے کھڑی تھی۔

عادل کو اپنی ماں کے جانے کے بعد، بہت سے نئے کام کرنے پڑے۔ایک دن، وہ اپنی ماں کے لگائے ہوئے پودوں کو دیکھنے گیا۔ باغیچے میں قدم رکھتے ہی ایک عجیب سی ویرانی کا احساس ہوا۔ پہلے یہ جگہ خوشبو اور ہریالی سے بھری رہتی تھی، لیکن اب سب کچھ مرجھایا ہوا تھا۔وہ گملوں میں جھکا تو دیکھا کہ ماں کا پسندیدہ گلاب کا پودا تقریباً سوکھ چکا تھا۔اس کے پتے زرد اور شاخیں خشک ہو رہی تھیں۔

عادل کے دل میں ایک عزم جاگا کہ وہ اس گلاب کے پودے کو دوبارہ زندہ کرے گا۔اُس نے گملے میں کھاد ڈالی، پانی دیا، اور دن رات اس کی دیکھ بھال کی۔لیکن کچھ دن بعد، پودا ویسا ہی رہا۔اُس کے پتوں میں جان نہیں آ رہی تھی۔

ایک دن، عادل کے دوست ریحان نے اس سے کہا، "یار، پودے صرف کھاد یا پانی سے زندہ نہیں رہتے، انھیں احساس چاہیے۔ماں تمہیں چھوڑ کر گئی ہیں، لیکن یہ گلاب شاید ان کی خوشبو سنبھال رہا ہے۔اس کے قریب وقت گزارو۔"

عادل کو یہ بات عجیب سی لگی،لیکن اس نے آزمانے کا فیصلہ کیا۔اُس نے ہر شام اس پودے کے پاس بیٹھ کر اپنی ماں کی یادوں کو تازہ کرنا شروع کیا۔کبھی اپنی ماں کی پسندیدہ کہانیاں سناتا، کبھی ان کے لیے دعا کرتا، اور کبھی ان کے قہقہوں کو دل میں دہراتا۔

کچھ ہفتے گزرے، اور ایک دن عادل نے دیکھا کہ پودے کی شاخوں پر چھوٹے چھوٹے پتے پھوٹ رہے ہیں۔اُس کے دل میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی۔اس نے اور زیادہ دل لگا کر پودے کی دیکھ بھال کی۔لیکن اس کے ساتھ ہی عادل نے کچھ اور محسوس کیا۔ پودے کے قریب رہنے سے، وہ خود بھی سکون پانے لگا تھا۔اُس کی ماں کی کمی کا احساس اب گہرا تو تھا، مگر اُسے لگتا تھا کہ یہ گلاب اس کی ماں کی آخری نشانی ہے، جو اس کے قریب رہ کر اس کے زخموں پر مرہم لگا رہا ہے۔چند ماہ بعد، گلاب کے پودے پر پہلی بار ایک پھول کھلا۔عادل نے اس پھول کو دیکھتے ہی سوچا:" یہ پودا ماں کی طرح ہے۔اگر یہ تنہا ہوتا، تو شاید مرجھا جاتا۔لیکن میرے ساتھ رہ کر، یہ دوبارہ جی اٹھا۔"

عادل نے اس واقعے سے ایک بڑا سبق سیکھا۔اُس نے اپنے زندگی کے تعلقات کو سنوارنے کا فیصلہ کیا۔اُس نے اپنے ان رشتہ داروں اور دوستوں سے دوبارہ تعلقات جوڑے، جنھیں وہ مصروفیت کے بہانے بھول چکا تھا۔

"ہم سب کے دل ایک پودے کی طرح ہیں،" عادل اکثر خود سے کہتا،"محبت، توجہ اور ساتھ سے ہی یہ دل کھلتے ہیں۔ تنہائی انھیں سوکھا دیتی ہے۔"

چند سال بعد، عادل کے باغیچے میں گلاب کے کئی پودے تھے، جو ہر بہار میں کھل اُٹھتے تھے۔ یہ باغیچہ صرف پودوں کا مجموعہ نہیں تھا؛ یہ عادل کی محبت، یادوں اور نئے رشتوں کا عکس تھا۔" زندگی میں اگر تنہائی محسوس ہو، تو کسی کا ہاتھ تھام لو، یا کسی کو تھامنے دو،" عادل ہمیشہ کہا کرتا۔" یہی زخموں کا سب سے اچھا مرہم ہے۔"

ماں

ماں مجھے تیری گود میں سکون ملا
تیری محبت نے زندگی کو رنگ دیا۔
تیری مسکراہٹ میری خوشی کی وجہ ہے
تیری محبت نے مجھے دنیا سے بے خبر کر دیا۔
میں نے تیری آنکھوں میں آسمان دیکھا ہے
میری دنیا تیرے دل میں چھپی ہے۔
تم نے سکھایا مجھے جینے کا منتر
ہر قدم پر سہارا دیا، ہر لمحہ منتر دیا۔
تیرے قدموں میں جھکتا ہوں
تیرے کرم کی وجہ سے آج میں یہاں ہوں۔
ماں تیری شان کیسے بیان کروں
میں تیرا پیار کیسے بھول سکتا ہوں۔
تم میری دنیا ہو، میری زندگی ہو، میرا فخر ہو
میری زندگی تمہارے بغیر ادھوری ہے۔

محمد تفضل حسین

چدونی نے تمام کسان تنظیموں سے مل کر لڑنے کی اپیل کی

چنڈی گڑھ: بھارتیہ کسان یونین (چدونی) کے سربراہ گرنام سنگھ چدھونی نے سبھی حلقہ تنظیموں اور سنیکت کسان مورچہ کے اراکین سے ملک بھر میں لڑنے کی اپیل کی ہے تاکہ پنجاب-ہریانہ سرحدوں پر کسانوں کی تحریک کو کامیاب بنایا جاسکے۔مسٹر چدونی نے پیر کے روز ایس کے ایم کے تمام ممبران کو ایک خط لکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پنجاب-ہریانہ سرحدوں پر کسان مزدور مورچہ اور ایس کے ایم (غیر سیاسی) کی تحریک کم از کم امدادی قیمت کی ضمانت کے قانون اور 2020 کے کسانوں کی تحریک کے دوران حکومت کے کیے گئے ان کے وعدوں پورے کرنے کے لیے ہے۔انہوں نے کہا کہ جگجیت سنگھ ڈلیوال کی حالت تشویشناک ہے جو 21 دنوں سے بھوک ہڑتال پر ہیں۔تمام کسان تنظیموں کو اکٹھا ہو کر مشترکہ اور ملک گیر تحریک چلانی ہوگی تاکہ حکومت کسانوں کے مطالبات تسلیم کرنے پر مجبور ہوجائے۔

ون نیشن۔ون الیکشن کا فیصلہ جمہوریت کے لئے مہلک:اکھلیش

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ'ون نیشن ۔ ون الیکشن' کا فیصلہ سچی جمہوریت کے لئے مہلک ثابت ہوگا اور یہ ملک کے وفاقی ڈھانچے پر بھی کاری ضرب لگائے گا۔انہوں نے کہا کہ اس سے علاقائی مسائل کی اہمیت ختم ہوجائے گی اور عوام ان بڑے دکھاوٹی مسائل کے مایا جال میں پھنس کر رہ جائیں گے۔جن تک ان کی پہنچ ہی نہیں ہے۔جمہوری سیاق میں۔ایک لفظ ہی غیر جمہوری ہے۔جمہوریت کثرت کا حامی ہوتا ہے۔ایک کے کے جذبے میں دوسرے کے لئے جگہ نہیں ہوتی۔جس سے سماجی رواداری کو نقصان پہنچتا ہے۔ذاتی طور پر ایک کا خیال غرور کو جنم دیتا ہے اور اقتدار کو تانا شاہی بنا دیتا ہے۔یادو نے کہا کہ ملک میں جب ریاستیں بنائی گئیں تو یہ مانا گیا کہ ایک طرح کی جغرافیائی، زبانی اور ذیلی ثقافتی پس منظر والے علاقوں کو ریاست کی ایک اکائی کے طور پر نشان دہی کی جائے۔اس کے پیچھے کی سوچ یہ تھی کہ ایسے علاقوں کے مسائل اور توقعات ایک سی ہوتی ہیں۔اس لئے انہیں ایک مان کر نیچے سے اوپر کی جانب گرام،اسمبلی، لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی سطح تک عوامی نمائندے بنائے جائیں۔اس کی منشی میں مقامی سے لے کر علاقائی سروکار سب سے اوپر تھے۔ون نیشن۔ون

الیکشن کا خیال اس جمہوری نظام کو ہی پلٹنے کی سازش ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک طرح سے یہ آئین کو ختم کرنے کی ایک اور سازش بھی ہے۔اس سے ریاستوں کی اہمیت بھی کم ہوگی اور راجیہ سبھا کی بھی۔کل کو یہ بی جے پی والے ریاست کو بھی ختم کرنے کا مطالبہ کریں گے اور اپنی تانا شاہی لانے کے لئے نیا نعرہ دیں گے۔ایک ملک۔ایک سبھا۔جبکہ سچائی یہ ہے کہ ہمارے یہاں ریاست کو اصل مانتے ہوئے ہی راجیہ سبھا کی لگاتار آئینی پرویژن ہے۔لوک سبھا تو پانچ سال تک لئے ہی ہوتی ہے۔ایس پی صدر نے کہا کہ ایسا ہونے سے جمہوریت کی جگہ آمرانہ نظام جنم لے گا جس سے ملک تانا شاہی کی جانب جائے گا۔ دکھاوٹی الیکشن صرف اقتدار حاصل کرنے کا ذریعہ بن کر رہ جائے گا۔اگر بی جے پی کو لگتا ہے کہ ون نیشن ۔ ون الیکشن اچھی بات ہے تو پھر دیر کس بات کی مرکز و سبھی ریاستوں کو سرکاری ختم کر کے فورا الیکشن کرائے۔ دراصل یہ بھی نعری شکتی وندنا کی طرح ایک جملہ ہے۔یہ جملہ بی جے پی کی دوغلی باتوں سے بنا ہے۔جس میں قول۔فعل میں فرق ہے۔ بی جے پی والے ایک طرف' ایک ملک کی بات تو کرتے ہیں لیکن ملک کی یکتا کو توڑ رہے ہیں۔بغیر یکتا کے'ایک ملک کہنا فضول ہے۔دوسری طرف یہ جب ایک الیکشن کی بات کرتے ہیں تو اس میں بھی تضاد ہے۔ دراصل یہ ایک کو منتخب کرنے کی بات کرتے ہیں۔ جو جمہوری روایت کے خلاف ہے۔ذاتی طور پر ایک کا خیال غرور کو جنم دیتا ہے اور اقتدار کو تانا شاہی بنا دیتا ہے۔یادو نے کہا کہ ملک میں جب ریاستیں بنائی گئیں تو یہ مانا گیا کہ ایک طرح کی جغرافیائی، زبانی اور ذیلی ثقافتی پس منظر والے علاقوں کو ریاست کی ایک اکائی کے طور پر نشان دہی کی جائے۔اس کے پیچھے کی سوچ یہ تھی کہ ایسے علاقوں کے مسائل اور توقعات ایک سی ہوتی ہیں۔

آئین نے اس کے ساتھ کھلواڑ کرنے والوں کو سزادی: دیوے گوڑا

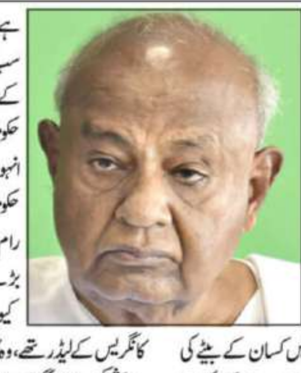

نئی دہلی: سابق وزیر اعظم اور جنتا دل (ایس) کے سینئر لیڈر ایچ ڈی دیوے گوڑا نے ملک کے آئین کو بہت مضبوط بتاتے ہوئے آج راجیہ سبھا میں کہا کہ جس نے بھی آئین کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے، اسے سزا دی گئی ہے۔ایوان میں آئین کے 75 سال کے شاندار سفر پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے مسٹر دیوے گوڑا نے کہا کہ ملک کے لیے آئین سب سے اہم ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کا آئین اتنا مضبوط ہے کہ جس نے بھی آئین سے کھلواڑ کرنے کی کوشش کی، آئین نے اسے سزا دی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس آئین نے انہیں کسان کے بیٹے کی حیثیت سے ملک کا وزیر اعظم بننے کا موقع فراہم کیا۔انہوں نے ملک کو ایسا آئین دینے پر بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ترنمول کانگریس کی سشمیتا دیو نے کہا کہ ہمارا آئین رضامندی کا دستاویز ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر قسم کی مساوات کے ساتھ ساتھ معاشی مساوات کا حق بھی آئین میں دیا گیا ہے لیکن ملک میں امیر اور غریب کا فرق بہت بڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے کسان قرضوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں جب کہ بڑے صنعت کاروں کے قرضے معاف کیے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ منی پور میں حکومت نے آئین میں دیئے گئے تمام حقوق کی خلاف ورزی کی ہے۔سی پی آئی (ایم) کے جان برٹاس نے کہا کہ ملک میں ایک غیر اعلانیہ ایمرجنسی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس ایوان کا ایک ہفتے کا وقت جارج سوروس کے نام پر ضائع کیا گیا، یہ ٹیکس دہندگان کا پیسہ ضائع کرنے کے مترادف ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے سب کو اپنی ذمہ داری نبھانے کو کہا ہے لیکن وہ منی پور کے حوالے سے اپنی ذمہ داری نہیں نبھا رہے ہیں۔ حکومت پر وفاقیت کو ختم کرنے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے ون نیشن ون الیکشن کے حوالے سے حکومت کی نیت پر سوال اٹھائے۔مرکزی وزیر مملکت رام ناتھ ٹھاکر نے کہا کہ سوچنے کی بات ہے کہ بڑے بڑے سماجوادی لیڈروں نے آزادی کے بعد کانگریس کیوں چھوڑی؟ سابق وزیر اعظم مرار جی دیسائی کانگریس کے لیڈر تھے، وہ کانگریس چھوڑ کر طلبہ کے ساتھ انشن پر کیوں بیٹھے؟ چندر شیکھر جی کانگریس میں تھے، انہوں نے بھی کانگریس چھوڑ دی۔ ممتا بنرجی نے بھی کانگریس چھوڑ دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھی بڑا سوال ہے کہ اس وقت کی حکومت نے ایمرجنسی کیوں لگائی؟ کانگریس کے ناصر حسین نے سوال کیا کہ حکومت کو لفظ سوشلزم پر اعتراض کیوں ہے؟ اگر سوشلزم پر اعتراض ہے تو ملک میں سوشلزم کی بنیاد پر بہت سی اسکیمیں کیوں چلائی جارہی ہیں، انہیں روکا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بدعنوانی پر زیرو ٹالرنس کی بات کرتی ہے لیکن اڈانی کے معاملے پر بات نہیں کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس پر حکومتیں گرانے کا الزام لگانے والی بی جے پی کو بتانا چاہئے کہ اس نے گزشتہ دس برسوں میں کتنی ریاستوں میں حکومتیں گرائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت ملک کو فرقہ وارانہ بنیاد پر تقسیم کررہی ہے اور ہندوستان تیزی سے اقلیتوں سے نفرت کرنے والا ملک بنتا جارہا ہے۔

جمنا ایکسپریس وے پر سڑک حادثے میں چار کی موت

آگرہ: اتر پردیش کے ضلع آگرہ کے کھندولی علاقے میں جمنا ایکسپریس وے پر پیر اور منگل کی رات ہوئے حادثے میں چار افراد کی موت ہوگئی۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ جمنا ایکسپریس وے کے 161 سنگ میل پر کھندولی ٹول پلازہ کے نزدیک دیر رات تقریباً ڈیڑھ بجے ٹرک اور کینٹر میں ٹکر ہوگئی۔جس سے کینٹر گاڑی ایکسپریس وے کے درمیان راستے میں کھڑی ہوگئی۔کینٹر ڈرائیور ڈرائیور سیٹ پر ہی پھنسا ہوا تھا۔ایکسیڈنٹ کو دیکھ کر پیچھے سے آئی ایک کار وہاں رکی۔ایک دوسری کار بھی اسی وقت آگئی۔ دونوں کار سوار افراد نے اپنی۔اپنی گاڑیوں کو کھڑا کیا اور حادثے کا شکار کینٹر ڈرائیور کو باہر نکالنے لگے۔کار سوار لوگوں نے حادثے کا شکار ہوئے کینٹر کے ڈرائیور کو باہر نکال لیا تھا اور وہ اسے سہارا دے کر ایکسپریس وے کے ایک سائڈ لا رہے تھے کہ تبھی آگرہ سے نوئیڈہ کی طرف جارہی تیز رفتار کار نے مددگاروں کو ٹکر مار دی۔ٹکر مارنے والی کار اتنی رفتار میں تھی کہ چار افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔مرنے والوں میں کینٹر ڈرائیور اور کار سوار تین افراد بتائے جارہے ہیں۔مہلوکین میں سے ایک کا نام انل کمار سنگھ باشندہ لونی غازی آباد بتایا گیا ہے۔ وہ کار کے ذریعہ گورکھپور سے نوئیڈا جارہے تھے۔بقیہ تین کی شناخت کی کوشش کی جارہی ہے۔ٹکر مارنے والی کار نے ایکسپریس وے پر کھڑی دیگر کاروں اور کینٹر کو بھی ٹکر ماری اور ایکسپریس وے کے کریش بیم سے ٹکرا کر پلٹ گئی۔جس سے کار ڈرائیور شدید طور سے زخمی ہوگیا۔اطلاع پر کھندولی ٹول اتھارٹی کی ٹیم و تھانہ انچارج انسپکٹر کھندولی راکیش کمار چوبا پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ کھندولی ٹول پلازہ کے انچارج نسلی رام گوجر اور پولیس نے شبہ کا اظہار کیا ہے کہ ٹکر مارنے والی کار کا گاڑی پر قابو نہیں تھا۔میڈیکل جانچ کے بعد اس بات کی تصدیق ہو پائے گی کہ کار ڈرائیور نشے میں تو نہیں تھا۔ پولیس نے شدید طور سے زخمی ڈرائیور کو ایس این اسپتال میں بھیجا جبکہ چاروں مہلوکین کی لاشوں کو پنچنامہ بھرنے کے بعد پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔

یوپی: خواتین کے خلاف زائد از دو لاکھ مجرمانہ معاملے پیش آئے

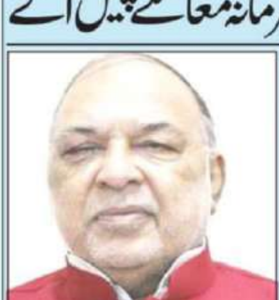

لکھنو: اتر پردیش اسمبلی کے جاری سرمائی اجلاس میں حکومت نے اسمبلی کو ایک سوال کے جواب میں بتایا ہے کہ گذشتہ سات سالوں میں خواتین کے خلاف 2 لاکھ 17 ہزار 264 مجرمانہ معاملے پیش آئے ہیں۔اسمبلی کے سرمائی اجلاس میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) ایم ایل اے روی داس ملہوتر کے اس حوالے سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں حکومت نے اسمبلی کو بتایا کہ یکم اپریل 2017 سے 31 اگست 2024 کے درمیان خواتین کے خلاف پیش آئے 217264 مجرمانہ معاملے درج کئے گئے ہیں۔حکومت کے ذریعہ پیش کئے گئے اعداد کے مطابق ان میں سے 24893 ریپ کے معاملے، 17491 جہیز ہراسانی، 79072 مجرمانہ فعل اور 98808 اغوا کے کیس شامل ہیں۔اپنے جواب میں حکومت نے بتایا ہے کہ یکم اپریل 2017 سے 30 اگست 2024 تک عصمت دری کے معاملات میں 6982 خاطیوں کو سزا ہوئی ہے جبکہ دیگر پرتشدد واقعات میں 6882 خاطیوں کو سزا ہوئی ہے۔وہیں ایس پی ایم ایل اے روی داس ملہوتر نے حکومت کے ان اعداد پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت جرائم کے خلاف زیرو ٹالیرنس کی بات کرتی ہے۔ لیکن زمینی حقیقت اس کے برعکس ہے۔انہوں نے کہا کہ ان اعداد سے صاف ہے ہے کہ حکومت کی پالیسیاں خواتین کے خلاف جرائم پر روک لگانے میں ناکام ثابت ہوئی ہیں۔

راہل کے دورے سے سامنے آنے والی ہاتھرس کی حقیقت چونکا دینے والی ہے: کانگریس

نئی دہلی: کانگریس نے کہا ہے کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے ہاتھرس میں متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کے بعد ان کی سچائی ملک کے سامنے آگئی ہے اور ہر کوئی حیران ہے کہ مودی حکومت متاثرین کی مدد کے لیے کیے گئے وعدے پورے نہیں ہوئے کانگریس نے کہا کہ اتر پردیش کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے ہاتھرس کیس میں کبھی سچ نہیں بولا۔اس معاملے پر شروع سے ہی جھوٹ بولا جاتا رہا ہے اور اس معاملے پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے،لیکن اب لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کے دورے کے ذریعے متاثرہ خاندان کی حقیقت جو سامنے آئی ہے وہ چونکا دینے والی ہے۔مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اتر پردیش حکومت نے کہا تھا کہ دلت بیٹی کی آخری رسومات خاندان کی رضامندی اور موجودگی سے ہوئیں، لیکن سچائی یہ ہے کہ پولیس اور انتظامیہ نے رات کے اندھیرے میں لاش پر پٹرول چھڑک کر جلا دیا۔یہ 14 ستمبر 2020 کا واقعہ ہے جب چار نوجوانوں نے 19 سالہ دلت بیٹی کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی اور 22 ستمبر کو دلت بیٹی خود اپنا بیان ریکارڈ کرانے گئی اور 28 ستمبر کو دہلی میں علاج کے دوران بیٹی کی موت ہوگئی۔ اسی دن اس کی لاش کو جلدی سے پٹرول چھڑک کر جلا دیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ" یکم اکتوبر کو کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا متاثرہ خاندان سے ملنے گئے،لیکن انہیں ڈی این ڈی فلائی اوور پر روک دیا گیا۔حکومت نے ہمیں متاثرہ خاندان تک پہنچنے کی اجازت نہیں دی تاکہ ہمیں حقیقت کا پتہ نہ چل سکے اور انہیں انصاف نہ مل سکے۔ ہم حکومت کی اس یقین دہانی کے ساتھ واپس آئے کہ متاثرہ خاندان کو مناسب معاوضہ دیا جائے گا،لیکن آج تک خاندان کو معاوضہ نہیں دیا گیا۔حکومت نے متاثرہ خاندان کے ایک رکن کو سرکاری نوکری دینے کا وعدہ کیا تھا- جو نہیں ملا۔ وعدہ کیا گیا تھا کہ اس کیس کو فاسٹ ٹریک کورٹ میں چلایا جائے گا جو نہیں چلایا گیا۔متاثرہ خاندان کی بحالی کا وعدہ کیا گیا تھا- یہ وعدہ بھی پورا نہیں ہوا۔محترمہ لامبا نے کہا کہ 12 دسمبر کو لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی ہاتھرس پہنچے اور حکومت کے تمام دعوؤں کو بے نقاب کیا۔انہیں معلوم ہوا کہ سی آر پی ایف نے انہیں چار سال سے قید میں رکھا ہوا ہے اور انہیں کہیں بھی جانے کے لیے تحریری اجازت لینا ہوگی۔ قائد حزب اختلاف نے کہا کہ حکومت نے اپنی ذمہ داری پوری نہ کی تو ہم اس خاندان کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ ہم ان کی اس وقت تک حمایت کریں گے جب تک ان کی بحالی اور تحفظ نہیں ہو جاتا۔مسٹر گاندھی کا متاثرہ خاندان سے ملاقات کرنا اور اس معاملے کو ایوان میں پیش کرنا ان تمام متاثرین کی امید کو زندہ رکھنا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر وزیر اعلیٰ کھلے عام جھوٹ بولتے ہیں اور مجرموں کو تحفظ مل رہا ہے تو یہ پوری حکومت اور انتظامیہ پر سوال اٹھاتا ہے۔ جب عدالت نے اتر پردیش حکومت سے 2022 میں پوچھا کہ اس نے متاثرہ خاندان کے ساتھ اپنا وعدہ پورا کیوں نہیں کیا تو حکومت نے کہا کہ ہم وعدے پورے کرنے کے پابند نہیں ہیں۔لواحقین کا کہنا ہے کہ کیس میں ریپ کی دفعہ ہٹا دی گئی تھی، اس لیے تینوں ملزمان کو بری کر دیا گیا، جب کہ متاثرہ نے موت سے قبل لکھا تھا کہ اس کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی گئی۔ اہل خانہ شواہد کو تباہ کرنے کے الزامات بھی لگاتے ہیں۔ جب پولیس سے پوچھا گیا کہ رات 2.30 بجے کیا جلایا جا رہا ہے تو پولیس والے سچ نہیں بتا سکے۔مہیلا کانگریس صدر نے کہا کہ آج ملک میں ایسے بہت سے معاملات ہیں، جن کی سچائی کو اقتدار میں آنے والے لوگ باہر آنے سے روک رہے ہیں۔ اگر مسٹر راہل گاندھی ہاتھرس نہ گئے ہوتے تو سچائی ملک کے سامنے نہ آتی۔ بتایا جارہا ہے کہ جب یہ تینوں ملزمان جیل سے رہا ہوئے تو ان کا استقبال پھولوں کے ہاروں سے کیا گیا۔یہ پہلا کیس نہیں ہے۔ بی ایچ یو میں زیر تعلیم اس کی بیٹی کے گینگ ریپ کرنے والوں کی رہائی کے بعد بھی ان کا استقبال پھولوں کے ہاروں سے کیا گیا۔بلقیس بانو کے ملزمان کو بھی رہا کیا گیا اور پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ یہ بی جے پی کا کلچر ہے کہ بیٹیوں کو نہ بچاؤ،عصمت دری کرنے والوں کو بچاؤ۔ یہ ملک کے لیے بہت سنگین مسئلہ ہے۔ ملک کی آدھی آبادی ہماری دکھی بیٹیاں ہیں جو انصاف کے لیے عدالت کے چکر لگا رہی ہیں۔ ہم ان تمام بیٹیوں اور ان کے اہل خانہ کو یقین دلاتے ہیں کہ جب تک آپ کو انصاف نہیں مل جاتا کانگریس کا پورا خاندان آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔

رشوت لیتے منشی گرفتار

مرزاپور: اتر پردیش کے ضلع مرزاپور کے صدر تحصیل کے ایس ڈی ایم کے پیش کار اور ایک پرائیویٹ منشی کو تین ہزار روپے رشوت لیتے رنگے ہاتھوں اینٹی کرپشن پولیس نے منگل کو گرفتار کیا ہے۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ پڑری تھانہ علاقے کے دیو پورا گاؤں باشندہ انکت پانڈے نے انسداد بدعنوانی پولیس کو تحریر شکایت کی تھی کہ صدر تحصیل کے ایس ڈی ایم کے پیش کار نونیت چورسیا منشی کلدیپ گوڑ کے ذریعہ سے کھتونی میں ہمارے دادا جی کا نام درج کرنے کے لئے دس ہزار روپے رشوت مانگ رہا ہے۔ پولیس نے رنگے ہاتھوں پکڑنے کے لئے منگل کو طے کیا تھا۔طے شدہ پروگرام کے مطابق انکت پیش کار نونیت چورسیا کے لئے کلدیپ گوڑ کو تین ہزار کی پہلی قسط دی۔ کلدیپ فوراً پیسہ پیش کار چورسیا کو دیئے۔ سادے کپڑوں میں کھڑی انسداد بدعنوانی کی ٹیم نے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔اور نونیت چورسیا کو صدر کوتوالی لے گئی۔ انسپکٹر ونئے سنگھ نے بتایا کہ قانونی کاروائی کی جارہی ہے۔گناہ گار کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کر کے جیل بھیجا جائے گا۔ واقعہ کے بعد پورے کچہری احاطے میں ہلچل مچ گئی۔

سڑک حادثے میں میاں بیوی اور بیٹا ہلاک

بھنڈ: مدھیہ پردیش کے بھنڈ میں گوالیار-اٹاوہ قومی شاہراہ پر گٹی سے بھری ٹرالی نے سامنے سے ایک آٹو کو ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں شوہر، بیوی اور دو سالہ بیٹا ہلاک ہو گئے۔پولس ذرائع کے مطابق انیل بگھیل (30) اہلیہ آرتی بگھیل (27) جو پوائی علاقہ کے دُھتن کا پورہ کے رہنے والے کل رات اپنے دو سالہ بیٹے گنیش کے ساتھ آٹو کے ذریعہ اپنے گاؤں دُھتن کا پورہ واپس آرہے تھے۔ ڈبوہا موڑ کے قریب تیز رفتار ٹرالی نے سامنے سے آنے والے آٹو کو ٹکر ماردی۔حادثے میں تینوں کو شدید چوٹیں آئیں۔آرتی اور بیٹے گنیش کی اسپتال میں موت ہوگئی، جب کہ انیل کو گوالیار ریفر کیا گیا، جہاں علاج کے دوران آج اس کی موت ہوگئی۔بھنڈ دیہات پولیس اسٹیشن نے معاملہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے۔ آج تینوں لاشوں کا پوسٹ مارٹم کر کے لواحقین کے حوالے کردیا گیا۔

آپریشن ماترشکتی کے تحت سینٹرل ریلوے آرپی ایف نے حاملہ خواتین مسافروں کو ڈیلیوری میں مدد فراہم کی

چالیس گاؤں کی آرپی ایف ٹیم نے سفر کے دوران ایک خاتون کی بچی کو جنم دینے میں مدد کی

چالیس گاؤں: آپریشن ماترشکتی کے تحت سینٹرل ریلوے آرپی ایف ہنگامی حالات میں دوران حمل حاملہ خواتین کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہا ہے۔ اس میں راستے میں، اسٹیشنوں پر طبی سہولیات کی فراہمی، عورت کو قریبی اسپتال لے جانا، رشتہ داروں کو اطلاع دینا وغیرہ شامل ہیں۔چالیس گاؤں کی آرپی ایف ٹیم نے ۱۲دسمبر ۲۰۲٤ کو دوران سفر ایک خاتون کو بچی کو جنم دینے میں مدد کی۔۱۲دسمبر ۲۰۲٤ کو,ڈپٹی اسٹیشن منیجر چالیس گاؤں کو اگت پوری-بھساول ایم ای ایم او میں دردزہ میں مبتلا ایک خاتون کے بارے میں اطلاع ملی۔ آرپی ایف کی ٹیم جس میں ایک لیڈی سب انسپکٹر بھی شامل تھی نے مسافروں کی مدد سے خاتون کو احتیاط سے چالیس گاؤں میں اتارا۔ٹرین میں سفر کرنے والا ایک ڈاکٹر بھی مدد کے لیے پہنچا اور خاتون نے اسٹیشن پر بچی کو جنم دیا۔ماں اور بچے کو مزید طبی دیکھ بھال کے لیے سول اسپتال ٹراما کیئر سینٹر، چالیس گاؤں لے جایا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ماں اور بچہ دونوں صحت مند ہیں۔جنوری سے نومبر ۲۰۲٤ کے دوران، آپریشن ماترشکتی کے تحت سینٹرل ریلوے کی آرپی ایف ٹیم نے ٹرینوں میں 15 ایسی ہنگامی صورتحال میں خواتین مسافروں کی مدد کی ہے جن میں 8 بھساول ڈویژن، 3 ممبئی ڈویژن، 3 پونے ڈویژن اور 1 ناگپور ڈویژن کے ریلوے کے احاطے میں اس طرح کی 8 ہنگامی صورتحال سے نمٹا گیا ہے۔آپریشن ماترشکتی حاملہ خواتین کی حفاظت اور مدد کے لیے آرپی ایف کی غیر متزلزل لگن کا ثبوت ہے۔آرپی ایف سینٹرل ریلوے اپنے دائرۂ اختیار میں مسافروں، ریلوے کی املاک اور اثاثوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔پیشہ ور افراد کی ایک سرشار ٹیم کے ساتھ، یہ دیانتداری، چوکسی اور عوامی خدمت کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھتا ہے۔

لشکریہ نور بانو ہائی اسکول میں بیت بازی

لاکھن واڑہ (بلڈھانہ): لشکریہ نور بانو ہائی اسکول اور محمد شریف جونیئر کالج لاکھن واڑہ ضلع بلڈھانہ میں ۱۶؍دسمبر کو بیت بازی کا مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ جماعت پنجم تا دو یاز دہم کے ۳۰ طلبہ وطالبات نے حصہ لیا۔جونیئر گروپ کے فائقہ نازنین شیخ سلیم جماعت ہفتم (اوّل)، آرامش فردوس شیخ شفیق جماعت ہشتم (دوم)، جنید خان افروز خان جماعت ہشتم (سوم) جبکہ سینئر گروپ کے نکہت انجم افروز خان جماعت دہم (اوّل)، عفیفہ مہرین نوشاد خان جماعت نہم (دوم) روئیزہ ماہین ارشاد بیگ (سوم) انعام کے حقدار قرار دیئے گئے۔ان طلبہ وطالبات کو ملت ویلفیئر ٹرسٹ لاکھن واڑہ کی جانب سے ادارہ کے پرنسپل محمد ذاکر حسین کے ہاتھوں انعامات تقسیم کیئے گئے۔ نظامت کے فرائض یوسف احمد خان نے انجام دیئے۔ جج کے فرائض معاون مدرس شیخ وسیم، نعیم خان، عشرت رضوانہ، تبسم آراء، محمد اللہ، تابش معاذ نے انجام دیئے۔ صدارت پرنسپل محمد ذاکر حسین نے فرمائی۔ رسم شکریہ غلام جعفر نے ادا کی اس موقع پر ادارہ کے بانی وصدر غنی غازی، ادراہ کے سی ای او محمد ذی شان، شب نور اردو پرائمری اسکول کے صدر مدرس شیخ ایوب قریشی، اساتذہ کرام اور طلبہ وطالبات کثیر تعداد میں موجود تھے۔

اردو خوشخطی کا مقام زبان میں روح کے مترادف ہے: ڈاکٹر عبدالکریم سالار

اقرا اردو ہائی اسکول تونڈاپور میں مقابلہ خوشخطی کا انعقاد

جلگاؤں نامہ نگار: اقرا ایجوکیشن سوسائٹی جلگاؤں کے زیر اہتمام اقراء اردو ہائی اسکول تونڈاپور جامنیر میں آج جماعت ہشتم تا دہم اردو خوشخطی مقابلے کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ کو ان کے درسی کتاب سے منسلک ایک پیراگراف دے کر ۴۵ منٹ کے وقفے کو مختص کیا گیا تاکہ ان کی تحریری صلاحیتوں کو جانچا جاسکے مذکورہ مقابلہ میں اسکول ہٰذا کے کثیر تعداد نے شرکت کی و اسکول ہٰذا کے شعبہ اردو کی اس سرگرمی کو کامیابی سے ہمکنار کیا ادارہ ہٰذا کی اس سرگرمی کے انعقاد پر صدر سوسائٹی ڈاکٹر عبدالکریم سالار صاحب نے فرط مسرت کا اظہار کیا نیز اپنے پیغام میں کہا کہ اردو زبان کی خوشخطی کا مقام انسانی جسم میں روح کے مترادف ہے بہترین خطاطی قاری کے دل کو موہ لیتی ہے سرگرمی کو منعقد کرنے میں اسکول ہٰذا کے سنیئر استاد ناصر خان صفدر خان کا کلیدی رول رہا انہیں عقیل احمد، محمد خالد غلام رسول و محترمہ شاہین اقبال کا بھرپور تعاون حاصل رہا واضح رہے کہ درس گاہ میں طلبہ کی تعلیمی سرگرمیوں میں ان کی مخفی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے نت نئے اقدامات کیے جاتے ہیں جنہیں منعقد کرنے میں صدر مدرس محمد ایوب شیخ دگڑو کی خصوصی رہنمائی حاصل رہتی ہے۔

بقیہ: اب وارانسی کے بعد......

کہتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی بھی بھکت یہاں آکر ہوجا پاٹھ تو اسے کسی قسم کی پریشانی نہیں ہے۔مندر کی ملکیت کا دعویٰ کرنے والے مسلم فیملی کے محمد ذکی کا کہنا ہے کہ ان کے والد نے یہ جائیداد 1931 میں لی تھی۔ اس پراپرٹی میں واقع مندر زیادہ تر وقت بند رہتا ہے۔ ایک بار مندر کو دیمک کی وجہ سے نقصان پہنچا۔ جب تھانے میں اطلاع دی گئی تو پولیس نے کہا کہ آپ اسے ٹھیک کروالیں کیونکہ یہ آپ کے اپنے گھر میں ہے۔ اس وقت اندر دیکھا تو صرف ایک کمرہ تھا اور کچھ نہیں ملا۔ مرمت کے بعد دوبارہ تالا لگا دیا گیا۔مسلم خاندان نے بتایا کہ یہاں ان کے والد اور چچا سمیت کل چار خاندان رہتے تھے۔ مجموعی طور پر تقریباً 24-25 لوگ ہوں گے۔ دستاویزات کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ ان کے بڑے چچا باہر رہتے ہیں، وہ ہی بتا سکتے ہیں کہ مکان اور مندر کے کاغذات کہاں ہیں۔ لیکن یہ دعویٰ کرنا کہ مندر کو بند رکھا گیا ہے اور اس پر قبضہ کیا گیا ہے، سب غلط ہے۔ ہم اس مندر کے بھی مالک ہیں۔ اس پر قبضہ کر کے کیا کریں گے، ہمیں تھوڑی پوجا کرنی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بہت سے لوگ بہت باتیں کریں گے لیکن مندر پر قبضہ کرنے کا دعویٰ بے بنیاد اور غلط ہے۔مندر درست حالت میں ہے، بنارس میں ایسا نہیں ہوسکتا۔ اگر کوئی یہاں درشن اور پوجا کے لیے آتا ہے تو ہمیں کوئی پریشانی نہیں ہے۔ لیکن جھوٹے الزامات نہ لگائے جائیں۔ فی الحال علاقے میں پولیس تعینات ہے۔واضح رہے کہ اس سے قبل بنارس کاشی وشوناتھ کوریڈور کی تعمیر کے دوران ایسے سیکڑوں مندر کو زمین دوز کر دیا گیا اور مورتیاں نالیوں میں بکھری پڑی تھیں مگر اس وقت کوئی آستھا کو ٹھیس نہیں پہنچی اور یہاں مسلم محلے میں محفوظ اور درست مسجد کی موجودگی کے باوجود بے بنیاد افواہیں پھیلا کر ماحول کشیدہ کیا جارہا ہے۔

رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں صائم مومن سر کے ذریعہ ترغیبی سیشن کا انعقاد تقریباً ۱۷۵ طلبہ نے استفادہ کیا

بھیونڈ (شارف انصاری):- بھیونڈی شہر میں لڑکوں کی تعلیم کے معروف ادارے رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں بروز منگل بتاریخ 17 دسمبر، 2024 کو ایک ترغیبی سیشن کا انعقاد عمل میں آیا جس میں مہمان مقرر کے طور پر معروف انگلش اسپیکنگ ایکسپرٹ اور ترغیب کار صائم مومن سر کو مدعو کیا گیا تھا۔اس تربیتی وترغیبی سیشن سے دہم جماعت کے تقریباً 175 طلبہ نے استفادہ کیا۔ پروگرام کی نظامت بہترین انداز میں اسکول کے فعال معلم مجاز بھورے سر نے انجام دی۔ ہیڈ ماسٹر محمد شبیر فاروقی نے پروگرام کی غرض وغایت بیان کی اور کہا کہ" مانا کہ ابھی تک طلبہ نے وقت ضائع کیا، پڑھائی میں تساہلی برتی اور ہر ہدایت کو ہلکے میں لیا مگر ابھی بھی وقت ہے۔ جب جاگیں تب سویرا، اس لئے کام شروع کریں اور پڑھائی پر لگ جائیں، کامیابی ضرور ملے گی۔" صائم مومن سر نے مختلف مثالوں اور واقعات کی مدد سے طلبہ کو تحریک وترغیب دلانے کی بہترین کوشش کی۔آخر میں سوالات و جوابات کا سیشن بھی ہوا جس میں طلبہ نے اپنے مسائل کے حل دریافت کئے۔مجموعی طور پر یہ پروگرام بے حد کامیاب رہا جسے طلبہ واساتذہ نے بے حد سراہا۔ پروگرام کے انعقاد میں معاون ہیڈ ماسٹر شفیع پٹیل سر، سپروائزر فہیم پٹیل سر کے ساتھ ساتھ نقی بھورے سر، دہم کے تینوں ڈویژن کے کلاس ٹیچرز مسیح بڑدی سر، سرفراز ملا سر، مجاز بھورے سر کے علاوہ تزئین سوسے وغیرہ کا تعاون شامل رہا۔

شام سے متعلق ہم سعودی عرب کے ساتھ ہم آہنگ: ترکیہ

انقرہ: ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے العربیہ کو بتایا کہ ان کا ملک شام میں بڑھتے ہوئے واقعات کی رفتار کے حوالے سے سعودی عرب کے ساتھ ہم آہنگی رکھتا ہے اور یہ ہم آہنگی کی سطح اعلیٰ ترین سطحوں پر ہے۔ترک وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ ہم سعودی حکام کے ساتھ وزارت خارجہ اور سکیورٹی سروسز کی سطح پر وضاحت، شفافیت اور خلوص نیت کے ساتھ بات کررہے ہیں۔ ہم سب کے ساتھ مل کر معاملے کو چلا رہے ہیں۔ترک عہدیدار نے اس بات کی تصدیق کی کہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے وضع کردہ ویژن 2030 کے نتیجے میں سعودی عرب ایک بڑی تبدیلی کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا خطے کے دیگر ملکوں کے پاس ترقی کرنے کے منصوبے موجود ہیں۔

دمشق ہوائی اڈہ اندرون ایک ہفتہ بحال ہوجائے گا

دمشق: شام کے وزیر ٹرانسپورٹ بہاء الدین شرم نے کہا کہ دمشق کے بین الاقوامی ہوائی اڈہ ایک ہفتے کے اندر پروازیں موصول کرسکتا ہے۔وزیر نے ''العربیہ بزنس' کو بیانات میں مزید کہا کہ ہم نے دمشق کے ہوائی اڈے پر تمام کارکنوں کو کام پر واپس آنے کو کہا ہے۔ ہوائی اڈے نے اس سے قبل پائلٹوں کو پروازوں کی حفاظت کے لیے''نوٹم " نوٹس جاری کیا تھا جس میں 18 دسمبر تک تمام پروازوں کی منسوخی کی تصدیق کی گئی تھی۔نوٹس کے متن کے مطابق دمشق کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر آنے اور جانے والی تمام پروازیں 18 دسمبر تک معطل کردی گئی تھیں۔ حلب بین الاقوامی ہوائی اڈے نے بھی اسی طرح کا نوٹس جاری کرتے ہوئے 17 دسمبر کی شام تک تمام پروازیں معطل کردی ہیں۔

دمشق میں فلسطینی گروپس کو پریشان نہ کئے جانے کی تصدیق

پی ایل او دمشق میں بدستور سرگرم، فلسطینیوں اور نئے شامی انتظامیہ کے درمیان کوئی بحران نہیں

دمشق: شام میں بشارالاسد کی حکومت کے زوال اور ان کے ماسکو فرار ہونے کے بعد اب نظریں ''تحریر الشام" تنظیم پر مرکوز ہوگئی ہیں کہ وہ فلسطینی مزاحمتی گروپوں کے ساتھ کس طرح کا معاملہ کرتی ہے۔ بالخصوص جبکہ ان گروپوں کے زیادہ تر رہنما نصف صدی سے زیادہ عرصے سے البعث پارٹی کے حلقے میں گھوم رہے تھے۔ان گروپوں میں ''القیادہ العامہ " نے دمشق میں مسلح اپوزیشن کے خلاف ایک سے زیادہ معرکے میں شرکت کی۔ اس کے برعکس حماس تنظیم 2011 سے بشارالاسد کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہوئی۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ کو ملنے والی معلومات کے مطابق فلسطینی گروپوں نے دمشق کے نواحی علاقوں میں واقع تربیتی کیمپوں کو خالی کردیا ہے۔ان کیمپوں کا تعلق ''القیادہ العامہ "، "الصاعقہ "اور ''فتح الانتفاضہ " نامی گروپوں سے ہے۔ مزید یہ کہ ان گروپوں نے ساز و سامان اور اسلحہ ان کیمپوں میں ہی چھوڑ دیا جو اقتدار سنبھالنے والے شامی اپوزیشن گروپوں کے

ہاتھوں میں آ گیا۔البتہ تنظیم آزادیٔ فلسطین' (پی ایل او) دمشق میں معمول کے مطابق کام کر رہی ہے۔اسی طرح فلسطینی گروپوں کے دفاتر مذکورہ کیمپوں کے اندر کام کر رہے ہیں۔ وہ اپنے اجلاسوں کا انعقاد کیمپوں میں یا شام میں فلسطینی سفارت خانہ میں کرتے ہیں۔ذرائع نے واضح کیا کہ فلسطینی گروپوں کے ذمہ داران کو ایسی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی جس میں فلسطینی پناہ گزین کیمپوں میں تنگی یا پریشانی کی اطلاع دی گئی ہو۔ایک سے زیادہ ذمہ داران نے العربیہ ڈاٹ نیٹ سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ دمشق میں نئے حکام ''ہمیں تنگ نہیں کر رہے ہیں اور ہم بھی ان کے ساتھ تعاون کے لیے تیار ہیں''۔ فلسطینی ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ حماس تنظیم نے دمشق میں گروپوں کے لیے فلسطینی چھتری تشکیل دے دی تا کہ فلسطینیوں اور نئی شامی انتظامیہ کے بیچ کوئی بحران جنم نہ لے۔ دمشق میں مقیم فلسطینی ذمے داران کچھ عرصہ قبل احتیاط کے پیش نظر بیروت منتقل ہو گئے تھے کہ کہیں وہ شامی اپوزیشن گروپوں کے ہاتھوں میں نہ چلے جائیں۔ یاد رہے کہ حالیہ برسوں میں ادلب میں اپوزیشن گروپوں کے ساتھ مل کر لڑنے والے سینکڑوں فلسطینی جنگجو گذشتہ ہفتے مسلح اپوزیشن کے دمشق پہنچنے پر ان کے ساتھ جا ملے ہیں۔

روس کی نیوکلیئر دفاعی فورس کے سربراہ اوران کا معاون دھماکہ میں ہلاک

ماسکو: روس کی نیوکلیئر، حیاتیاتی اور کیمیائی دفاعی افواج کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ایگور کیریلوف منگل کی صبح یہاں ایک رہائشی اپارٹمنٹ بلاک کے قریب نصب دھماکہ خیز مواد کی زد میں آ کر ہلاک ہو گئے۔ روس کی تحقیقاتی کمیٹی نے یہ معلومات دی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ دھماکے میں کیریلوف کا معاون بھی ہلاک ہو گیا۔ دھماکہ اسکوٹر میں چھپے ایک دھماکہ خیز ڈیوائس میں ہوا۔ کمیٹی کی ترجمان سویتلانا پیٹرینکو نے کہا کہ روسی تفتیشی حکام نے دونوں افراد کی ہلاکت کے سلسلے میں ایک کیس درج کرایا ہے۔ پیٹرینکو نے ایک بیان میں کہا کہ تحقیقاتی افسران، فرانزک ماہرین اور آپریشنز سروسز جائے وقوعہ پر موجود ہیں۔ انہوں نے کہا، اس جرم کے اردگرد کے تمام حالات کا پتہ لگانے کیلئے تحقیقات اور تلاشی کی کارروائیاں کی جارہی ہیں۔ 16 دسمبر کو، یوکرین کی سکیورٹی سروس نے کیریلوف پر فروری 2022 میں یوکرین میں روس کے فوجی آپریشن کے دوران ممنوعہ کیمیائی ہتھیاروں کے استعمال کا الزام لگایا۔ یوکرین کی سکیورٹی سروس 'SBU' نے کہا کہ اس نے فروری 2022 سے میدان جنگ میں استعمال ہونے والے کیمیائی ہتھیاروں، خاص طور پر K-1 لڑاکا دستی بموں کے 4008 سے زیادہ مرتبہ ریکارڈ کیے ہیں۔

شام میں ایک لاکھ افراد کی اجتماعی قبر کا انکشاف

دمشق: شام سے بشارالاسد کے فرار ہونے کے بعد خوفناک حقائق منظر عام پر آ رہے ہیں، تازہ ترین خبر کے مطابق شام میں ایک اجتماعی قبر کا انکشاف ہوا ہے جس میں تقریباً ایک لاکھ افراد کو دفن کیا گیا ہے۔ امریکہ میں قائم شام کی وکالت کرنے والی ایک تنظیم کے سربراہ نے کہا ہے کہ دمشق کے باہر ایک اجتماعی قبر میں کم از کم ایک لاکھ افراد کی نعشیں موجود ہیں جنہیں معزول صدر بشارالاسد کی سابق حکومت نے ہلاک کیا تھا۔ دمشق سے ٹیلی فون پر بات کرتے ہوئے معاذ مصطفی نے کہا کہ شام کے دارالحکومت دمشق سے 25 میل (40 کلومیٹر) شمال میں واقع القطیفہ کا مقام ان پانچ اجتماعی قبروں میں سے ایک ہے جن کی انہوں نے برسوں سے نشاندہی کی تھی۔ شامی ایمرجنسی ٹاسک فورس کے سربراہ مصطفی نے کہا کہ جائے وقوعہ پر دفن کی گئی لاشوں کی تعداد کا سب سے زیادہ محتاط اندازہ ایک لاکھ ہے۔ مصطفی نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ ان پانچ مقامات

سے زیادہ اجتماعی قبریں موجود ہیں اور شامیوں کے ساتھ ساتھ ہلاک ہونے والوں میں امریکی اور برطانوی شہری اور دیگر غیر ملکی بھی شامل ہیں۔ میڈیا نے معاذ مصطفی کے الزامات کی تصدیق نہیں کی۔ ایک اندازے کے مطابق 2011 سے اب تک لاکھوں شامی شہری ہلاک ہو چکے ہیں، جب اسد کی جانب سے ان کی حکومت کے خلاف مظاہروں کے خلاف کریک ڈاؤن بڑے پیمانے پر خانہ جنگی کی شکل اختیار کر گیا تھا۔ بشارالاسد اور ان کے والد حافظ الاسد جوان سے پہلے صدر بنے تھے اور 2000 میں انتقال کر گئے تھے۔

ایران، روس کی دہشت گردی کیلئے شام میں کوئی جگہ نہیں: یورپی یونین

برسلز: یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کایا کالس نے یورپی یونین کے وزرائے خارجہ کے ساتھ ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ شام کے مستقبل میں انتہا پسندی، روس اور ایران کی کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یورپی یونین کے وزراء اس بات پر متفق ہیں کہ شام کی قیادت کو روسی اثر و رسوخ سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہیے۔ العربیہ/ الحدث کے ایک سوال کے جواب میں کالس نے کہا کہ انہوں نے وزراء کو تجویز دی کہ وہ پابندیاں اٹھانے پر غور کریں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یورپی یونین شام کی تعمیر نو کے میدان میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے اور شامیوں کی قیادت میں ایک جامع سیاسی راستہ شروع کرنے کے لیے اپنی حمایت جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ شام کے رہ نما کہتے ہیں کہ اب حالات درست ہیں اور اس پر عمل درآمد پر سوال اٹھنے والے بھی ہیں۔ یورپی یونین کے ممالک کے

وزرائے خارجہ نے شام میں سابق صدر بشارالاسد کی حکومت کے خاتمے کے تقریباً دس دن بعد ہونے والی تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ جبکہ خارجہ پالیسی کے اہلکار کایا کالس نے اپنے یورپی ہم منصبوں کو ہفتے کے روز عقبہ مذاکرات کے نتائج کے بارے میں ایک رپورٹ پیش کی جس میں شام کی عبوری مرحلے کے تعین اور اندرونی اور خطے میں بہت سے چیلنجوں کے بارے میں بتایا گیا۔ العربیہ/ الحدث نامہ کے نامہ نگار نے رپورٹ کیا کہ فرانس، جرمنی اور اٹلی میں سے ہر ایک نے شام کے نئے تجربے کو ترتیب دینے کے لیے اپنے اگلے مرحلے اور علاقائی فریقوں کے ساتھ ممکنہ کردار کے لیے یورپی یونین کو تجاویز پیش کیں۔ نامہ نگار نے اعلیٰ سطحی یورپی ذرائع کے حوالے سے مزید کہا کہ ایک طرف ھیئۃ تحریر الشام کی تاریخ اور دوسری طرف شام کے لیے کوششوں کی حمایت کی ضرورت کے پیش نظر یورپی یونین کا طرز عمل احتیاط پر مبنی ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ حکومت پر عائد پابندیوں اور ھیئۃ تحریر الشام اور اس کی قیادت پر عائد پابندیوں کو ہٹانا ایک مسئلہ ہے لیکن اس پر غور کرنا قبل از وقت ہے۔ جب کہ یورپی یونین کو دمشق کی نئی سیاسی انتظامیہ کو تسلیم کیے بغیر بالواسطہ رابطے پر کوئی اعتراض نہیں۔ یورپی یونین نیز زور دیا کہ وہ میدان میں ٹھوس اقدامات اور دمشق میں نئی انتظامیہ کی طرف سے جاری کیے گئے پہلے یقین دہانی کے بیانات کا انتظار کر رہی ہے۔

ہش منی کیس: ٹرمپ کی سزا کیخلاف دائر درخواست مسترد

واشنگٹن: نیویارک کی ایک عدالت نے نومنتخب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ہش منی کیس میں سزا کے خلاف دائر درخواست مسترد کر دی ہے۔ مین ہٹن عدالت کے جج جان مرچن کے فیصلے نے آئندہ ماہ ٹرمپ کی دوسری مدت کیلئے صدارتی ذمہ داریاں سنبھالنے سے قبل مشکل میں اضافہ کر دیا ہے۔ امریکہ کی سپریم کورٹ نے حال ہی میں اپنے ایک فیصلے میں قرار دیا تھا کہ صدر کو سرکاری امور کی انجام دہی کے دوران قانونی چارہ جوئی سے محدود استثنا حاصل ہے۔ ٹرمپ کے خلاف ہش منی کیس کے دوران پراسیکیوٹرز کا کہنا تھا کہ نومنتخب صدر کو گنجائش دینی چاہیے۔ لیکن اُن کا اصرار تھا کہ ٹرمپ کی سزا برقرار رہنی چاہیے۔ ہش منی کیس میں درخواست مسترد ہونے پر ٹرمپ کے وکلا نے فوری طور پر اپنا کوئی مؤقف نہیں دیا ہے۔ واضح رہیکہ رواں برس مئی میں جیوری نے ٹرمپ کو 2016 میں سابق پورن اسٹار اسٹورمی ڈینئل کو ایک لاکھ 30 ہزار ڈالر رقم کی ادائیگی کے معاملات سے متعلق 34 مختلف الزامات میں فرد جرم عائد کی تھی۔ ٹرمپ پر الزام تھا کہ انہوں نے 2016 کے صدارتی انتخابات کے دوران پورن اسٹار کو جنسی تعلقات پر خاموشی اختیار کرنے پر رقم کی ادائیگی کی تھی۔ اسٹورمی ڈینئل کا دعویٰ تھا کہ انہوں نے ٹرمپ کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کیے تھے۔ تاہم ٹرمپ اس دعوے کی تردید کرتے رہے ہیں۔ مذکورہ کیس میں جیوری کے فیصلے کے ایک ماہ بعد سپریم کورٹ نے اپنے ایک حکم نامے میں قرار دیا تھا کہ سابق صدور کو عدالتی کارروائی سے محدود استثنا حاصل ہے۔ اس وقت ٹرمپ کے وکلا نے سپریم کورٹ میں دلائل دیے تھے کہ ہش

منی کیس کی جیوری نے بعض نامناسب شواہد حاصل کیے جیسے ٹرمپ کا صدارتی مالیاتی گوشوارہ، وائٹ ہاؤس کے بعض مشیروں سے پوچھ گچھ اور اس وقت کی سوشل میڈیا پوسٹ جب ٹرمپ صدر تھے۔ البتہ پیر کو اپنے فیصلے میں جج مرچن نے ٹرمپ کے اُن کئی دعوؤں کو مسترد کر دیا کہ پراسیکیوٹرز کے شواہد آفیشل ایکٹ کے زمرے میں آتے ہیں اور انہیں صدارتی استثنا حاصل ہے۔ 41 صفحات پر مشتمل اپنے فیصلے میں جج مرچن نے کہا کہ پراسیکیوٹرز نے اس بات پر دلائل دیے کہ ٹرمپ کا اقدام خالصتاً ذاتی حیثیت میں تھا نہ کہ بطور صدر کوئی سرکاری کام تھا۔

زہریلی شراب سانحہ: مہلوکین کی تعداد ۳۷ ہوگئی

استنبول: گزشتہ ایک ہفتہ کے دوران استنبول میں زہریلی شراب پینے کے باعث ہونے والی ہلاکتوں کی تعداد 37 ہوگئی جب کہ 17 افراد اب بھی زیر علاج ہیں۔ استنبول کے گورنر نے تصدیق کی ہے کہ ہلاکتوں کی وجہ شراب میں زہریلی میتھانول کی موجودگی تھی۔ گورنر کا مزید کہنا تھا کہ اسپتال میں زیر علاج 17 افراد میں سے اکثریت کی حالت غیر ہے۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ استنبول میں یکم نومبر سے تاحال زہریلی شراب پینے سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 54 ہوگئی جب کہ 23 افراد کو علاج کے بعد گھر جانے کی اجازت دیدی گئی۔ میتھانول ایک زہریلا مادہ ہے جسے شراب میں شامل کیا جاسکتا ہے تاکہ اس کی طاقت میں اضافہ ہو لیکن یہ اندھے پن، جگر کو نقصان اور موت کا سبب بن سکتا ہے۔ ترکی میں ملاوٹ شدہ شراب سے زہریلا ہونا کافی عام ہے۔ الکوحل والے مشروبات پر ٹیکسوں میں بے پناہ اضافہ کے باعث مقامی سطح پر شراب بنائی جارہی ہیں۔

کویت کی فضا میں کینسر پیدا کرنے والے آلودہ مواد کی تردید

کویت سٹی: کویت انوائرمنٹ پبلک اتھارٹی نے ہوا میں کینسر پیدا کرنے والے آلودہ مواد کی موجودگی کے حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کرنے والی افواہوں کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا ویب سائٹ پر گردش کرنے والی افواہیں غلط ہیں۔ کویت کے محکمہ ماحولیات نے خبروں کی تصدیق اور افواہوں کا جواب دینے کے لیے KUNA آبزرویٹری کو ایک وضاحتی بیان میں کہا کہ اس کے مانیٹرنگ اسٹیشن ریاست کویت میں فضائی آلودگی کی سطح کی پیمائش کرنے کے لیے سرکاری اور قابل اعتماد ذریعہ ہیں۔ اس نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ عوام کو نگرانی کی اجازت دیتا ہے۔

بنگلہ دیش کی کرنسی نوٹوں سے شیخ مجیب کی تصویر ہٹانے کا فیصلہ

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے شیخ حسینہ واجد کے آمرانہ دور کے خاتمے کے بعد چند انقلابی اقدامات کیے ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق شیخ حسینہ واجد نے اپنے آمرانہ دورِ حکومت میں اپنے والد شیخ مجیب الرحمان کی منفی سیاست کے نعرے ''جوئے بنگلا" کو ملک کا سرکاری نعرہ قرار دیا تھا۔ اسی طرح بنگلادیش کے کرنسی نوٹس پر شیخ مجیب الرحمان کی تصویر بھی چھاپی جاتی تھی۔ شیخ حسینہ کی بھارت نوازی بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ شیخ حسینہ واجد کا 15 سالہ آمرانہ دور کا خاتمہ ملک گیر طلبا تحریک کے نتیجے میں ماہ اگست میں ہوا تھا جس میں وہ ہندوستان میں پناہ لینے پر مجبور ہوئیں۔ بنگلہ دیش میں عالمی شہرت رکھنے والے بینکر اور نوبیل انعام یافتہ محمد یونس کی سربراہی میں ایک عبوری حکومت قائم کی گئی جس نے اب تک متعدد انقلابی اقدامات کیے ہیں۔

سلامتی کونسل کی قرارداد ۲۲۵۴ پر نظرثانی کئے جانے کا مطالبہ: احمد الشرع

نیویارک: شام کے لیے اقوام متحدہ کے ایلچی گیئر پیڈرسن کے ساتھ دارالحکومت دمشق میں اپنی ملاقات کے دوران ''ھیئہ تحریر الشام'' کے رہنما احمد الشرع نے کہا ہے کہ سلامتی کونسل کی قرارداد 2254 کی شقیں اب درست نہیں رہی ہیں۔ انہوں نے قرارداد پر نظرثانی کا مطالبہ کردیا۔ انہوں نے سیاسی منظرنامے میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کے پیش نظر جنگ بندی سے متعلق سلامتی کونسل کی قرارداد اور ملک میں سیاسی تصفیہ تک پہنچنے کے حوالے سے مذکورہ قرارداد کو اپ ڈیٹ کرنے پر زور دیا۔ وجہ یہ ہے کہ 18 دسمبر 2015 کو سلامتی کونسل کی طرف سے جاری کردہ اس قرارداد کی بہت سی شقوں میں اپوزیشن اور حکومت" کے درمیان سیاسی حل کے قیام کی ضرورت کو بیان کیا گیا تھا۔ لیکن چونکہ آٹھ دسمبر کو شام کے سابق صدر بشارالاسد کی حکومت کا خاتمہ ہوگیا ہے تو قرارداد کی بعض شقیں قابل عمل نہیں رہیں۔ کیونکہ نئی حکومت میں پرانے نظام کے افراد کے ساتھ کسی بھی قسم کی شراکت داری سے انکار فطری ہے۔ اس قرارداد میں شام میں تمام دشمنیوں کے خاتمے اور جمہوری سیاسی منتقلی کے لیے ایک جامع سیاسی عمل کا آغاز کرنے کی شرط رکھی گئی تھی۔ قرارداد نے اپنی ایک شق میں شہری علاقوں پر فضائی حملے بند کرنے پر بھی زور دیا ہے۔ اس حوالے سے اب بشار کے فرار ہونے کے ساتھ کسی بھی فضائی حملے کی عدم موجودگی کی روشنی میں اب اس شق کی ضرورت نہیں ہے۔

حوثیوں نے ابھی تک ہماری اصلی طاقت نہیں دیکھی: اسرائیلی وزیر

تل ابیب: ایک بار پھر اسرائیلی وزیر خزانہ اور سیکورٹی حکومت کے رکن بیزلیل سموٹریچ نے حوثی گروپ کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ وہ ایرانی محور میں واحد بازو ہیں جس نے ہمارے بازو کے وزن کا تجربہ نہیں کیا۔ میں سب کو انتظار کرنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ وزیر خزانہ نے پیر کے روز ایک اجلاس میں مزید کہا کہ چونکہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم ایک بازو بھی کٹا ہوا نہیں چھوڑیں گے۔ اس لیے میری تجویز ہے کہ ہر کوئی انتظار کرے۔ یہ بازو بھی ہمارے بازو کی طاقت کا تجربہ کرلے گا۔ یہ بات اس وقت سامنے آئی جب اسرائیلی فوج نے آج اعلان کیا کہ یمن سے داغے گئے میزائل کو روکنے کے بعد وسطی اسرائیل میں سائرن بج گئے ہیں۔ فوج نے ایک بیان میں کہا کہ یمن سے داغا گیا ایک میزائل اسرائیلی علاقے میں داخل ہونے سے پہلے ہی روک لیا گیا۔ دریں اثنا میگن ڈیوڈ ایڈوم ایمبولینس سروس نے تصدیق کی ہے کہ اسے میزائل کے روکنے کے نتیجے میں کسی جانی نقصان کے بارے میں کوئی کال موصول نہیں ہوئی تھی۔ پیر کی صبح اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ اسرائیلی بحریہ کے ایک جہاز کو بحیرہ روم میں یمن سے چھوڑے گئے ڈرون کا سامنا ہوا۔ ڈرون کو اسرائیلی حدود میں داخل ہونے سے پہلے ہی روک لیا گیا۔

شمالی کوریا کے جرنیلوں سمیت دیگر شخصیات اور اداروں پر امریکی پابندیاں

واشنگٹن: امریکی محکمہ خزانہ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے شمالی کوریا اور روس پر نئی پابندیاں عائد کی ہیں جس کا مقصد پیانگ یانگ کی مالی سرگرمیوں اور ماسکو کے لیے اس کی فوجی مدد کو نشانہ بنانا ہے۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق پابندیوں میں شمالی کوریا کے بینک، جرنیلوں اور دیگر حکام کے ساتھ ساتھ روسی تیل کی ترسیل کرنے والی کمپنیاں بھی شامل ہیں۔ یہ امریکہ کا تازہ ترین اقدام ہے جس کا مقصد یوکرین میں روس کے فوجی آپریشن کے لیے شمالی کوریا کی حمایت کو روکنا ہے۔ امریکی وزارت خزانہ نے ایک بیان میں واضح کیا کہ نشانہ بنائے گئے شمالی کوریا کے بینکوں میں گولڈن ٹرائینگل بینک اور کوریا منڈل کریڈٹ بینک شامل ہیں۔ وزارت دفاع کے مطابق ان اہلکاروں میں شمالی کوریا کے جنرل بھی شامل ہیں جو پیانگ یانگ کی طرف سے روس میں یوکرین میں جنگی کوششوں میں مدد کے لیے تعینات کیے گئے ہزاروں فوجیوں میں شامل ہیں۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب امریکہ، یورپی یونین اور نو دیگر ممالک نے ایک مشترکہ بیان میں شمالی کوریا اور روس کے درمیان بڑھتے ہوئے فوجی تعاون کی مذمت کی ہے۔ بیان میں آسٹریلیا، کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، جنوبی کوریا، نیوزی لینڈ اور برطانیہ نے کہا ہے کہ ''ہم اقتصادی پابندیاں لگانے سمیت مربوط انداز میں کام جاری رکھیں گے تا کہ روس اور شمالی کوریا کے درمیان تعاون کے خطرے کا جواب دیا جاسکے۔

پولینڈ کی کمپنیاں سعودیہ میں ہیڈکوارٹر قائم کریں گی

وارسا ریاض: فیڈریشن آف سعودی چیمبرز نے انکشاف کیا ہے کہ پولینڈ کے نائب وزیراعظم اور ڈیجیٹل امور کے وزیر کرزیزٹوف گاوکووسکی نے تصدیق کی ہے کہ پولینڈ کی 30 کمپنیاں اس وقت مملکت میں اپنا ہیڈکوارٹر کھولنے کے لیے کام کر رہی ہیں اور ان کی حکومت سعودی عرب کے منصوبوں کی مدد کیلئے تیار ہے۔ سعودی عرب کی جانب سے پولینڈ میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو تمام ضمانتیں اور سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے یہ گفتگو فیڈریشن آف سعودی چیمبرز کے صدر حسن بن معجب الحویزی اور فیڈریشن کے صدر دفتر میں متعدد سعودی سرمایہ کاروں کے ساتھ ملاقات کے دوران کی۔ اس ملاقات میں دونوں ملکوں کے اعلی حکام اور سرکاری اداروں کے نمائندے شریک تھے۔ گاوکووسکی نے کہا کہ ٹیکنالوجی، ڈیجیٹائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے شعبے میں مملکت کا تجربہ ایک متاثر کن تجربہ ہے اور مشرق وسطیٰ میں ایک رول ماڈل کی نمائندگی کر رہا ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ پولش کمپنیوں کی ایک بڑی تعداد نے مملکت میں ہیڈ کوارٹر اور شاخیں کھولنے کیلئے لائسنس حاصل کر لیے ہیں۔ اپنی طرف سے سرمایہ کاری کے معاون وزیر اور سرمایہ کاری مارکیٹنگ اتھارٹی کے سی ای او ابراہیم المبارک نے کہا کہ سعودی عرب مواصلات، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیٹا سینٹرز اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں پولینڈ کا بہترین شراکت دار ہے۔ فیڈریشن آف سعودی چیمبرز کے صدر حسن الحویزی نے کہا ہے کہ یہ ملاقات فیڈریشن کے وفد کے حالیہ دورہ پولینڈ کی کامیابیوں اور مثبت نتائج کی توسیع کے طور پر سامنے آئی ہے۔ ہم دونوں ممالک کے تجارتی شعبوں کے درمیان مزید تعاون کے منتظر ہیں۔ دونوں ممالک تجارتی تبادلے کی سطح کو اس کی موجودہ سطح سے بڑھا رہے ہیں۔ دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کا تخمینہ 9 ارب ڈالر تک پہنچایا جائے گا۔

شام سے منصوبہ بنا کر نہیں نکلا: بشارالاسد

ماسکو: اس ماہ کی آٹھ تاریخ کو اپنی حکومت کے زوال کے بعد بشار الاسد نے روس فرار ہونے کے بعد پہلا بیان دیدیا ہے۔ سابق شامی صدر سامنے آئے اور ملک سے اپنے نکلنے کے حالات کی وضاحت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہیکہ میں منصوبہ بندی کرکے شام سے نہیں نکلا ہوں۔ الاسد نے ٹیلی گرام اور ایکس پلیٹ فارم پر سیرین پریزیڈنسی چینل کے ذریعہ شائع کردہ ایک بیان میں کہا کہ انہوں نے شام کو منصوبہ بند طریقے سے نہیں چھوڑا، جیسا کہ اس کی افواہ پھیلائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا میں 8 دسمبر کی صبح تک دمشق میں رہا اور اپنے کام جاری رکھے۔ پھر میں لڑائی جاری رکھنے کیلئے اس دن کے اوائل میں اللاذقیہ میں حمیمیم اڈہ پر چلا گیا لیکن جب میں اللاذقیہ پہنچا تو یہ واضح ہوگیا کہ دمشق میں فوج کی آخری پوزیشنیں بھی گر چکی ہیں اور فیلڈ میں فوج کی حالت ابتر ہوگئی ہے۔ پھر ڈرون حملوں کے بعد روس نے مجھے اڈہ چھوڑنے کو کہا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ان واقعات کے دوران سیاسی پناہ یا استعفیٰ کا مسئلہ ان کی طرف سے یا کسی شخص یا ادارے کی طرف سے نہیں اٹھایا گیا۔

سنٹرل ریلوے، آر پی ایف ٹیم نے فرضی روزگار گھوٹالہ کا پردہ فاش کیا-ملزمین گرفتار

سینٹرل ریلوے، آر پی ایف ٹیم نے ۲۸ نومبر ۲۰۲٤ کو پرنسپل چیف سیکیورٹی کمشنر (پی سی ایس سی) کو سینٹرل ریلوے کے دفتر کو موصول ہونے والی ای میل کی بنیاد پر ایک فرضی روزگار گھوٹالہ کا پردہ فاش کیا۔ پیغام مشکوک معلوم ہوا اور معاملے کو مزید تفتیش کے لیے نشان زد کیا گیا۔ ایک تفصیلی تحقیقات سے ایک جعلی بھرتی ریکیٹ کا پردہ فاش ہوا جس میں جعلی سرکاری دستاویزات، سرکاری میل آئی ڈی کی جعل سازی اور بے روزگاروں کو ریلوے میں سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کے نام پر رقم بٹورنا شامل تھا۔ شواہد کی بنیاد پر ملزمان کا سراغ لگا کر گرفتار کرلیا گیا۔ انڈین کوڈ آف جسٹس (بی این ایس) کے تحت، ریلوے ملازم سنجے شکلا، جو بطور ٹیکنیشن، ویرار کارشیڈ اور روہت سنگھ کے خلاف سیکشن 318(4) کے تحت، سی ایم ٹی، گورنمنٹ ریلوے پولیس میں، سیکشن 336(2) کے تحت دھوکہ دہی کے ارادے سے، سیکشن 336(3) کے تحت جعلی دستاویزات استعمال کرنے کے ارادے سے جعلسازی، سیکشن 338 کے تحت قیمتی دستاویزات بنانے کا جرم اور جعلی دستاویزات کے استعمال کے الزام میں دفعہ 340(2) کے تحت شکایت درج کرائی گئی ہے۔ سنٹرل ریلوے آر پی ایف نے صرف ایک ثبوت یعنی ایک میل کے ذریعے اس بے ضابطگی کا پتہ لگانے میں کامیاب حاصل کیں۔ یہ اس کی گہری بصیرت کی عکاسی کرتا ہے اور ایسے معاملات کو حل کرنے میں چوکسی اور مثالی تفتیشی مہارت پر زور دیتا ہے۔

شامی سفارت خانہ پر نیا پرچم

امریکی شہریوں کو شام چھوڑ دینے کی ہدایت

واشنگٹن: امریکہ نے واشنگٹن میں شام کے سفارت خانے پر اس کا نیا پرچم لہرانے کی اجازت دیدی۔ دوسری جانب امریکی وزارت خارجہ نے اپنے شہریوں پر زور دیا ہیکہ وہ شام کو چھوڑ دیں۔ امریکی وزارت خارجہ کی ویب سائٹ پر جاری نئے بیان میں تمام امریکیوں سے مطالبہ کیا گیا ہیکہ وہ حالات کے پیش نظر شامی سرزمین سے کوچ کر جائیں۔ بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ شام میں سکیورٹی کی صورتحال ابھی تک غیر یقینی ہے اور ملک کے تمام حصوں میں مسلح تنازعہ کے بیچ حالات سے متعلق کوئی پیش گوئی نہیں کی جاسکتی۔ وزارت خاجہ کے مطابق جو امریکی شہری شام سے کوچ کرنے کی قدرت نہیں رکھتے وہ ہنگامی پلان تیار رکھیں اور اپنے مقامات پر طویل عرصے تک پناہ کیلئے تیار رہیں۔

جرمنی کا اسرائیل سے گولان پہاڑیوں پر یہودی بستیوں کی توسیع کا منصوبہ ترک کرنے کا مطالبہ

برلن: جرمنی نے بھی اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ گولان سے جڑے علاقے میں یہودی آبادکاری دوگنا کرنے لیے یہودی بستیوں کی تعمیر کا منصوبہ ختم کرے۔ یہ مطالبہ جرمنی نے پیر کے روز کیا ہے۔ اسرائیل نے دو روز پہلے ہی منظوری دی ہے کہ وہ اس علاقے میں یہودی بستیوں کی توسیع کا منصوبہ شروع کرے گا۔ یہ اسرائیلی منصوبہ بشار اقتدار کے خاتمے کے بعد سامنے لایا گیا ہے۔ بشار رجیم کے خاتمے کے بعد اپوزیشن کے جنگجوؤں کے اقتدار سنبھالنے سے اسرائیل شام پر مسلسل حملے کر رہا ہے۔ اس نے گولان کی پہاڑیوں کے نزدیک بفرزون پر قبضہ کر کے اسرائیلی فوج تعینات کردی ہے اور اب کئی منصوبوں پر عمل کر رہا ہے۔ جرمنی کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا اسرائیل کا گولان پر یہودی بستیوں کی توسیع کا منصوبہ مکمل اور واضح طور پر بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ شامی علاقے پر اسرائیل کا قبضہ اسرائیل کو ناجائز قابض قوت بناتا ہے۔ ترجمان کرسچین ویگنر نے مزید کہا 'اس لیے جرمنی اپنے اتحادی اسرائیل سے کہتا ہے کہ وہ اتوار کے روز اعلان کردہ اپنے اس منصوبے کو ختم کرے۔

یمن سے تل ابیب پر بیلسٹک میزائل فائر

اسرائیل ایئرپورٹ عارضی طور پر بند

صنعاء: یمن سے میزائل داغے جانے کے بعد وسطی اسرائیل کے متعدد علاقوں میں سائرن بج گئے۔ العربیہ کے نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ یمن سے تل ابیب اور وسطی اسرائیل کی جانب بیلسٹک میزائلوں کے داغے گئے ہیں۔ میزائل کی عارضی رکاوٹ کی وجہ سے تل ابیب ایئرپورٹ کو عارضی طور پر بند کردیا گیا ہے۔ قبل ازیں اسرائیلی فوج نے اعلان کیا تھا کہ اس نے یمن سے بحیرہ روم کے اوپر آنے والے ڈرون کو کامیابی سے مار گرایا تھا۔ اسرائیلی فوج کے بیان کے مطابق اسرائیلی بیڑے میں میزائل سے لیس کشتی نے ڈرون کو اسرائیلی حدود میں پہنچنے سے پہلے ہی روک دیا۔ اس واقعے کی وجہ سے کوئی سائرن بھی نہیں بجایا گیا۔ واضح رہے حماس کی جانب سے 7 اکتوبر 2023 کو کیے جانے والے غیر معمولی حملے کے بعد سے حوثی گروپ ''انصار اللہ'' ڈرونز اور میزائلوں کے ذریعے اسرائیل پر حملے کر رہا ہے۔ حوثیوں نے بحیرہ احمر میں اسرائیلی بحری جہازوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی ہے۔ اس کے بعد اس نے آبنائے باب المندب کو عبور کرتے ہوئے اسرائیل کے اتحادیوں سے تعلق رکھنے والے بحری جہازوں کو شامل کرنے کی اپنی دھمکیوں کا دائرہ کار بڑھا دیا۔ امریکی قیادت میں اتحاد نے بحری حملوں کی وجہ سے یمن کے مختلف علاقوں میں حوثیوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہوئے مہینوں تک جوابی کارروائیاں کی ہیں۔